DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 158

DATED. 16-02-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201103
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16.02.2026

اخبارات	قومی ومقامی خبریں	نمبرشمار
جنگ ودیگراخبارات	ہمیشہ یہی کہا بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں ہتھیار اٹھانے کا نقصان ہوگا، صدر زرداری	01
جنگ ودیگراخبارات	دیہی علاقوں کی ترقی اولین ترجیحات میں شامل ہے، امیر حمزہ زہری	02
انتخاب ودیگراخبارات	تھیلیسیمیا میں مبتلا بچوں کو علاج کیلئے منتقلی کا پہلا مرحلہ، عبدالرحمٰن کھیتران	03
مشرق ودیگراخبارات	مسائل کے حل میں غفلت وکوتاہی برداشت نہیں، میر لیاقت لہڑی	04
جنگ ودیگراخبارات	گوادر انسداد پولیو مہم 35 ہزار بچوں کو قطرے پلانے کا ہدف	05
مشرق ودیگراخبارات	صوبے بھر کے شادی ہالز بچوں سمیت تمام سروس پروائیڈرز کو رجسٹریشن یقینی بنانے کی ہدایت	06
جنگ ودیگراخبارات	کوئٹہ ٹریفک پولیس کی کالے شیشے والی گاڑیوں کیخلاف کارروائی 74 چالان جاری	07
جنگ ودیگراخبارات	کوہلو جنگلات میں لگی آگ وسیع رقبے تک پھیل گئی	08
جنگ ودیگراخبارات	ISPR کے ونٹر انٹرن شپ پروگرام میں نوجوانوں کی قومی تربیت کا عمل جاری	09
جنگ ودیگراخبارات	پنجگور بقائے پاکستان ریلی دہشتگردی کیخلاف عوام کا احتجاج	10
جنگ ودیگراخبارات	سیکرٹری مواصلات سے ایم پی ایز مولانا ہدایت الرحمٰن اور زابد ریکی کی ملاقات	11
جنگ ودیگراخبارات	ترقیاتی منصوبوں کو جلد مکمل کیا جائے، ایس ای نصیر آباد	12
جنگ ودیگراخبارات	ڈی سی چمن نے خصوصی طلباء میں وہیل چیئرز تقسیم کیں	13
جنگ ودیگراخبارات	آلودگی کے خاتمے کیلئے زیادہ سبزہ ناگزیر ہے، ڈی سی خضدار	14
جنگ ودیگراخبارات	بلوچستان کے تمام شاہراہیں مقتل قیمتی جانیں نقصان لمحہ فکریہ ہے، اسرار زہری۔	15
جنگ ودیگراخبارات	بلوچستان حکومت کی نااہلی کے باعث سنگین بحران سے دوچار ہے، ہدایت الرحمٰن۔	16
جنگ ودیگراخبارات	احتجاج کی اجازت دینا آمریت کی یاد تازہ کرتی ہے، سیاسی جماعتیں۔	17
جنگ ودیگراخبارات	مائنز اینڈ منرل ایکٹ وسائل کی لوٹ مار کے سوا کچھ نہیں، لشکری رئیسانی	18
جنگ ودیگراخبارات	نوجوانوں کے مفاد میں سیاسی ہم آہنگی ناگزیر ہے، میر اسرار زہری	19

امن وامان:

جھل مگسی میں ایک شخص کو گولی ماردی گئی، کوئٹہ مشرقی بائی پاس پر کچرے کے ڈھیر کے قریب پڑی تین لاشیں برآمد، پولیس نے 115 کلو افین برآمد کرلی، غیر قانونی طور پر بارڈر پار کرنے والے 11 افغان باشندے گرفتار، سوراب قومی شاہراہ پر فائرنگ سے نوجوان جاں بحق، تمپ میں موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے دو نوجوان جاں بحق،

مسائل :

جیل روڈ واطراف میں صفائی کی صورتحال ابتر، نوشکی شہر میں کومبنگ آپریشن تمام مارکیٹین طبی مراکز تنور ہوٹل بند، جناح روڈ پر غیر قانونی پارکنگ فٹ پاتھوں پر پیدل چلنا بھی محال، کوئٹہ ٹریفک کا دباؤ سڑکوں پر حادثات میں اضافہ

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16.02.2026

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **شفاف اور میرٹ پر اپنی بھرتیاں گڈ گورننس کی بنیاد ہیں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ اس وقت بلوچستان میں نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد بے روزگار ہے جو سرکاری نوکریوں کی تلاش میں ڈگریاں اٹھائے دربدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں۔ سابقہ ادوار اور اب کئی بار سرکاری ملازمتوں کے حوالے سے اخبارات میں اشتہارات چھپتے رہے ہیں اور اس طرح بے روزگار نوجوانوں اپلائی بھی کرتے رہے لیکن یہ نوکریاں ان کو نہ مل سکیں۔ ان میں بعض اوقات یہ بھی ہوتا رہا ہے کہ کچھ محکمے درخواستوں کا کارڈ بھی لگانے کی شرط رکھتے ہیں جن سے ان کو اس مد میں اچھی خاصی آمدنی حاصل ہو جاتی ہے لیکن امیدواروں کو اس وقت مایوسی کا سامنا کرنا پڑتا ہے جب انٹرویوز ملتوی ہونے کے حوالے سے اشتہار آجاتا ہے اور پھر یہ سلسلہ ختم ہو جاتا ہے جو کہ یقیناً بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے ایک کڑا امتحان ہے جس سے نکلنا اس کیلئے مشکل ترین ہوتا جا رہا ہے۔ گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ شفاف اور میرٹ پر مبنی بھرتیاں ہی گڈ گورننس کی بنیاد ہیں۔ صوبائی حکومت نوجوانوں کو باعزت روزگار کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے اس سلسلے میں گریڈ 01 تا 15 کی 25 ہزار سو زائد کی سرکاری آسامیوں کے اشتہارات جاری کر دیئے گئے ہیں۔

اداریے:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **گوادر میں پانی کی فراہمی نئے انتظامی فریم ورک کا اعلان، گوادر کے عوام کو پانی کی سپلائی و ترسیل کیلئے اہم قدم** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Addressing food crisis" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے زیر اہتمام کیچ میں تیسرا سیمینار** " کے عنوان سے نسیم الحق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **نظر میں گم بلوچستان سایوں کے نغمات اور تاریخ کی گرد کے درمیان** " کے عنوان سے کریم نواز کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **بلوچستان کیلئے پنجاب کا تعاون اور سپر بیٹیاں** " کے عنوان سے بیدار سرمدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 16 FEB 2026 Page No. 1

ہمیشہ یہی کہا بلوچستان اور خیبرپختونخوا میں ہتھیار اٹھانے کا نقصان ہوگا

صدر زرداری

کیونکہ مرنے والے آپ کے ہیں لیکن وہ جو آپ کو ورغلانے والے ہیں، جو آگ لگانے والے ہیں وہ پاکستان کی حیثیت کو ختم کرنا چاہتے ہیں

رحیم یار خان (انتخاب نیوز) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے لیڈر کا کام عوام اور پارٹی کو بچا کر لڑنا اور جیل جانا ہوتا ہے، آج ایسے لیڈر ہیں جنہیں جیل میں ڈیڑھ سال نہیں ہوا، ان کی ہمت نہیں کبھی کہتا ہے درد ہے کبھی کہتا ہے دودھ نہیں ملتا۔ رحیم یار خان میں چاچڑ ہاؤس نواز آباد میں صدر آصف علی زرداری نے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیاست میں سیاست سمجھ کر مخالفت اور مقابلہ کرنا ہے، جمہوریت کی کسی کتاب میں بقیہ نمبر 42 صفحہ 5 پر

نہیں لکھا ہے کہ آپ ہتھیار اٹھائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان اور خیبرپختونخوا میں ہر جگہ میں نے ہمیشہ یہ کہا ہے کہ آپ کا ہتھیار اٹھانا ان کا فائدہ اور آپ کا نقصان ہے، کیونکہ مرنے والے آپ کے ہیں لیکن وہ جو آپ کو ورغلانے والے ہیں، جو آگ لگانے والے ہیں وہ پاکستان کی حیثیت کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح نے پاکستان اسی لیے بنایا ہے کہ مودی جیسے حکمران ہوں گے، خدانخواستہ پاکستان نہ بنتا تو سوچو ہماری کیا حالت ہوتی، اب ہم نے تاریخ سے سیکھا ہے کہ اپنی دھرتی اپنا ملک اپنا حق ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ بھارت کے مسلمانوں، عیسائی اور کسی سے پوچھیں وہ بھارت سے خوش نہیں ہیں کیونکہ انہوں نے سیکولر بھارت کی حمایت اور دعا کی تھی لیکن وہ سیکولر بھارت نہیں رہا، اب وہاں ہندو راج آیا ہے، ان کی سوچ بدل گئی ہے اور لوگوں کو دھرم اور مذہب پر تقسیم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں اکثر کہتا ہوں ٹھیک ہے میں جیلوں میں رہا ہوں، تکلیفیں کاٹی ہیں لیکن اللہ کا کرم ہے میں اپنی جیلوں میں تو ٹھیک ہے سیاست میں ہوتا ہے، لیڈر کا کام لڑنا اور جیلوں میں جانا ہے کیونکہ عوام اور پارٹی کو بچا کر رکھنا ہوتا ہے۔ آصف علی زرداری نے کہا کہ آج ایسے لیڈر ہیں جنہیں جیل میں ڈیڑھ سال نہیں ہوا، میں نے کہا تھا دو سال بعد جیل حال احوال پوچھتی ہے تو یہ ان کی بڑکیں دکھانے اور بولنے کی ہیں، یہ قربانی نہیں دے سکتے، ان کے پاس ہمت ہی نہیں ہے، یہ صرف باتیں کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہو سکتا ہے کہ یہ مجھ سے زیادہ بہتر انجینئر ہوں، وہ تو پروفیسرز بھی بہتر انجینئرز ہیں تو ان کو سیاست میں لے کر آئیں، لوگ ان کے ساتھ نہیں ہیں، پیپلز پارٹی کے علاوہ کوئی اور سیاسی پارٹی نہیں ہے جس کے ساتھ لوگ ہوں۔ ان کا کہنا تھا کہ کچھ لوگ ہیں جو جارحیت، لڑ کر اور خون کر کے بیٹھ لیتے ہیں، اپنے حصے میں جلوس مناتے ہیں تو یہ عزت نہیں ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ ہمیں حکومت میں اس دفعہ بھی پیشکش تھی لیکن ہم نے خود نہیں لی اور کہا آپ رکھیں، ملک چلائیں اور ملک کو بنائیں، ہم آپ کی مدد کریں گے اور جس حد تک ہو سکتا ہے ہم مدد کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ساڑھے 14 سال قید کاٹی ہے تو وہ کارکنوں کے نذر پر کافی ہے، ریاست مدینہ والا کبھی کہتا ہے یہاں درد ہے، کبھی کہتا ہے دودھ نہیں ملتا، بیٹا جیل جیل ہے، جیل میں نہ پانی ہوتا ہے نہ دودھ ہے، روزہ رکھیں ویسے بھی ریاست مدینہ بنانے والا ہے، جیلوں میں عبادت ہوتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے کہا کہ نیازی پہلے اپنے ماتھے کی بات کرے، چار سال ہمیں کسی کام کا نہیں سمجھا گیا، جب وفاداری نہ ہو تو عہدہ نہیں رکھنا چاہیے۔ کارکنان کو مخاطب کر کے ان کا کہنا تھا کہ ہمیشہ عام عوام کی خدمت کی سیاست کی ہے، یہاں میڈیکل یونیورسٹی بھی قائم کرنا چاہتے ہیں، آپ اور آپ کی نسلیں ہمارا سرمایہ ہیں ہر ممکن مدد کریں گے، یوسف رضا گیلانی کو وزیراعظم اور مخدوم احمد محمود کو گورنر بنایا۔ صدر مملکت نے کہا کہ جیسے کے عوام کو آگے بھی لاتے رہیں گے اور مواقع دیں گے، زمینوں کو پانی اور جدید زرعی سہولیات فراہم کریں گے کیونکہ زراعت بہتر ہوگی تو کسان خوش حال ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ بینظیر بھٹو کو واپسی سے روکا گیا مگر وہ شہادت کے لیے وطن آئیں، ہمیں گولیوں سے نہ ڈرا، ہم نہیں ڈرتے۔ آصف علی زرداری نے کہا کہ بلوچستان کی معدنیات پر دشمن کی نظر، دہشت گردی کی سازشیں جاری ہیں، بھٹو کو چہرے سے نہیں، دلوں سے یاد رکھا جاتا ہے، جتنا جھگڑو گے اتنی عزت بڑھے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ۱ Dated: 16 FEB 2026 Page No. 2

دیہی علاقوں کی ترقی اولین ترجیحات میں شامل ہے، امیر حمزہ زہری

عوام کی فلاح و بہبود کا عمل پوری قوت کے ساتھ جاری رہیگا، صوبائی مشیر بلدیات

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا ہے کہ دیہی علاقوں کی ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، پسماندہ اور دیہی علاقوں کی ترقی سے ہی عوام کے مسائل کا پائیدار حل ممکن ہے، یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے، دہشت گردی کے ذریعے بلوچستان کو چند لمحوں کے لیے تو پیچھے دھکیلا جاسکتا ہے لیکن حکومت کو عوام کی خدمت سے روکا نہیں جاسکتا عوام کی فلاح و بہبود کا یہ عمل پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گا انہوں نے کہا کہ محکمہ بلدیات و دیہی ترقی عوام کے بنیادی مسائل کے حل میں اپنا بھرپور کردار ادا کررہا ہے اور اس عمل کو مزید موثر بنانے کے لیے تمام تر دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں دریں اثنا صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے سیکرٹری محکمہ خزانہ لعل جان جعفر سے ان کے دفتر میں ملاقات کی اور انہیں چارج سنبھالنے پر مبارکباد دی۔

تھیلیسیمیا میں مبتلا بچوں کی علاج کیلئے منتقلی کا پہلا مرحلہ مکمل

انسانی خدمت میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی، عبدالرحمن کھیتران

بارکھان (ن ن) ضلع بارکھان سے تھیلیسیمیا میں مبتلا بچوں کو علاج کی غرض سے منتقل کرنے کے عمل کا پہلا مرحلہ کامیابی سے مکمل کرلیا گیا ہے اس دوران بچوں کی محفوظ منتقلی، طبی سہولیات کی فراہمی اور متعلقہ اداروں کے مابین موثر رابطہ کاری کو یقینی بنایا گیا صوبائی وزیر عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ وہ اس امر کے لیے پرعزم ہیں کہ علاج کے باقی مراحل بھی اسی نظم و ضبط اور ذمہ داری کے ساتھ مکمل کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت تھیلیسیمیا کے شکار بچوں کو معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور یہ مشن مستقل بنیادوں پر جاری رکھا جائے گا انہوں نے متعلقہ انتظامیہ اور طبی عملے کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ انسانی خدمت کے اس سفر میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

مسائل کے حل میں غفلت وکوتاہی برداشت نہیں، میر لیاقت لہڑی

حلقہ انتخاب کی تعمیر وترقی ہماری اولین ترجیح ہے، پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ

کوئٹہ (این این آئی) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ علاقے کی ترقی اور عوام کے مسائل کا حل ترجیحات میں شامل ہے، جس کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں، عوام کے مسائل کے حل میں کسی بھی قسم کی کوتاہی ناقابل قبول ہے یہ بات انہوں نے اتوار کو اپنی رہائش گاہ پر ملاقات کرنے والے علاقے کے عمائدین اور پارٹی کے کارکنوں کے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی وفود نے ملاقات کے........

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

دوران پارلیمانی سیکرٹری کو اپنے اپنے علاقوں کو درپیش مسائل اور جاری ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے آگاہ کیا اور پارلیمانی سیکرٹری سے بنیادی مسائل کے حل کیلئے فوری توجہ کی اپیل کی۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کا حل اور علاقے کی تعمیر و ترقی انکی اولین ترجیح ہے عوام نے عام انتخابات کے دوران جس اعتماد کا اظہار کیا ہے انشاء اللہ وہ انہیں کسی بھی صورت ٹھیس نہیں پہنچائیں گے اور عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے انہوں نے کہا کہ عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کی جائیں گی تاکہ عوام کے مسائل بروقت حل ہوسکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated 16 FEB 2026 Page No. 3

صوبے بھر کے شادی ہالز سمیت تمام سروس پرووائیڈرز کو رجسٹریشن یقینی بنانے کی ہدایت

متعلقہ کاروباری افراد مقررہ شرح کے مطابق ٹیکس واجبات کا درست حساب رکھیں اور بروقت ادائیگی و فائلنگ کو یقینی بنائیں، بی آر اے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کی ہدایات اور چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی رہنمائی میں صوبہ بھر میں شادی ہالز، منڈپس، پنڈال، شامیانہ، فلورل اور ڈیکوریشن سمیت تقریبات سے متعلق خدمات فراہم کرنے والے تمام سروس پرووائیڈرز/ رینڈررز کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ فوری طور پر ادارے کے ساتھ اپنی رجسٹریشن یقینی بنائیں اور قانون کے مطابق بروقت سیلز ٹیکس گوشوارے (BSTS) جمع کروائیں۔ اتھارٹی کے مطابق مذکورہ خدمات پر سیلز ٹیکس برائے خدمات (BSTS) کی شرح فی تقریب 10,000 روپے یا سروس فیس کا 2 فیصد (جو بھی زیادہ ہو) مقرر ہے۔ تمام متعلقہ کاروباری افراد پر لازم ہے کہ وہ مقررہ شرح کے مطابق اپنے ٹیکس واجبات کا درست حساب رکھیں اور بروقت ادائیگی و فائلنگ کو یقینی بنائیں۔ ترجمان کے مطابق ٹیکس قوانین کی خلاف ورزی، رجسٹریشن نہ کروانے، یا بروقت گوشوارے جمع نہ کروانے کی صورت میں متعلقہ سروس فراہم کنندگان کو جرمانوں اور قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، جس سے کاروباری سرگرمیوں میں رکاوٹ بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ اتھارٹی نے مزید کہا کہ ٹیکس قوانین کی مکمل پاسداری نہ صرف قانونی مسائل سے بچاتی ہے بلکہ صوبہ بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور بہتر کاروباری ماحول کے قیام میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ تمام متعلقہ سروس فراہم کنندگان سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ ٹیکس چوری سے اجتناب کریں، اپنی رجسٹریشن مکمل کریں اور مقررہ وقت پر BSTS گوشوارے جمع کرائیں۔

کوئٹہ ٹریفک پولیس کی کالے شیشے والی گاڑیوں کیخلاف کارروائی، 74 چالان جاری

کوئٹہ (اے پی پی) کوئٹہ ٹریفک پولیس نے ہائی کورٹ کے احکامات کی روشنی میں اتوار کے روز شہر کے مختلف مقامات پر کالے شیشے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر 74 چالان جاری کیے۔ ٹریفک پولیس کے مطابق موجودہ حالات کے پیش نظر کالے شیشوں کے استعمال سے عوام میں خوف و ہراس پیدا ہوتا ہے، جس کے باعث شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ عدالتی احکامات اور ٹریفک قوانین کی پابندی کرتے ہوئے کالے شیشوں کے استعمال سے گریز کریں۔

گوادر: انسدادِ پولیو مہم، 35 ہزار بچوں کو قطرے پلانے کا ہدف

بچوں کو عمر بھر کی معذوری سے بچاؤ کا واحد مؤثر ذریعہ ویکسینیشن ہے، ڈی سی

گوادر (این این آئی) گوادر میں جاری قومی حفاظتی ٹیکہ جات مہم کے تحت انسداد پولیو مہم کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا جس کے دوران ساحلی ضلع میں پانچ سال سے کم عمر 35,664 بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے گوادر پرو کے مطابق ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ نے قومی یوم حفاظتی ٹیکہ جات (این آئی ڈی) فروری مہم کا افتتاح ایک تقریب کے دوران ایک بچے کو پولیو کے قطرے پلا کر کیا اس موقع پر ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کے اعلیٰ حکام بھی موجود تھے مہم 17 فروری تک جاری رہے گی ضلعی ہیلتھ آفیسر کے مطابق مجموعی طور پر 35,664 بچوں کا ہدف مقرر کیا گیا ہے اور گھر گھر جا کر ویکسینیشن کیلئے خصوصی ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نقیب اللہ کاکڑ نے کہا کہ پولیو ایک خطرناک اور لاعلاج بیماری ہے بچوں کو عمر بھر کی معذوری سے بچاؤ کا واحد مؤثر ذریعہ ویکسینیشن ہے انہوں نے والدین، کمیونٹی رہنماؤں، اساتذہ، علمائے کرام اور سول سوسائٹی کے نمائندوں سے اپیل کی کہ وہ پولیو ٹیموں کے ساتھ مکمل تعاون کریں تاکہ ہر اہل بچے تک ویکسین پہنچائی جا سکے۔

ISPR کے ونٹر انٹرن شپ پروگرام میں نوجوانوں کی قومی تربیت کا عمل جاری

کوئٹہ کی مختلف جامعات کے 150 طلبا و طالبات کو شوٹنگ رینج اور پاکستان گیلری کا دورہ بھی کروایا گیا

گوادر (اے پی پی) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے تحت جاری ونٹر انٹرن شپ پروگرام کے سلسلے میں ملک بھر میں نوجوانوں کی قومی تربیت کا عمل جاری ہے۔ آئی ایس پی آر انٹرن شپ پروگرام کے تحت گوادر کے طلبا نے گوادر نیول بیس اور میرین ٹریننگ سینٹر کا دورہ کیا، دورے کا مقصد شرکا کو زمینی حقائق، میری ٹائم سیکیورٹی چیلنجز اور پاک بحریہ کی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں سے آگاہ کرنا تھا۔ اس موقع پر طلبا نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ آئی ایس پی آر کی جانب سے براہ راست سیشنز اور نیول بیس کے مطالعاتی دوروں کا انعقاد نہایت مثبت اقدام ہے۔ طلبا کے مطابق ایسے پروگرام کتابی علم کو عملی تجربے سے جوڑنے اور دفاعی اداروں کی صلاحیتوں کو قریب سے سمجھنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، ونٹر انٹرن شپ پروگرام میں کوئٹہ کی مختلف جامعات کے بھی 150 طلبا و طالبات کو شوٹنگ رینج اور پاکستان گیلری کا دورہ بھی کروایا گیا۔ طلبا نے آئی ایس پی آر کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے پاک فوج کا شکریہ ادا کیا، طلبا نے مستقبل میں بھی اس نوعیت کے معلوماتی اور تربیتی پروگراموں کے تسلسل کی امید کا اظہار کیا۔

MASHRIQ QUETTA

کوہلو: جنگلات میں لگی آگ وسیع رقبے تک پھیل گئی

جھاڑیوں، درختوں اور قدرتی پودوں کو نقصان پہنچا، ڈویژنل افسر

محکمہ جنگلات کی ٹیمیں بھرپور انداز میں قابو پانے کیلئے کوشاں ہیں

کوہلو (آن لائن) کوہلو کے علاقے کوہ جاندران کے جنگلات میں لگی آگ پر قابو پانے کے لیے محکمہ جنگلات و جنگلی حیات کوہلو کی ٹیمیں بھرپور انداز میں امدادی کارروائیوں میں مصروف ہیں جنگلات حکام کے مطابق آگ نے وسیع رقبے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے اور متعدد مقامات پر جھاڑیوں، درختوں اور قدرتی پودوں کو نقصان پہنچا ہے۔ حکام کا........

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

کہنا ہے کہ آگ کی شدت بعض مقامات پر زیادہ ہے جس کی وجہ سے اسے مکمل طور پر کنٹرول کرنے کے لیے مسلسل کوششیں جاری ہیں ڈویژنل فاریسٹ آفیسر جان محمد کاکڑ کے مطابق محکمہ جنگلات کے درجنوں اہلکار آج صبح سے فیلڈ میں موجود ہیں اور مسلسل آگ بجھانے کے عمل میں حصہ لے رہے ہیں ان کا کہنا ہے کہ آگ جس مقام پر لگی ہے وہ انتہائی دشوار گزار اور پہاڑی علاقہ ہے جہاں پہنچنے کے لیے عملے کو پیدل سفر اور محدود وسائل کے ساتھ کام کرنا پڑ رہا ہے جس کے باعث آپریشن کو مشکلات کا سامنا ہے انہوں نے بتایا کہ عملہ دستی آلات اور دستیاب وسائل کے ذریعے آگ کے پھیلاؤ کو روکنے کی کوشش کر رہا ہے جبکہ حساس مقامات پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تاکہ آگ مزید پھیلنے سے روکی جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 FEB 2026 Page No. 4

گوادر پولیو مہم کا آغاز

35 ہزار سے زائد بچوں کو قطرے پلانے کا ہدف، خصوصی ٹیمیں تشکیل

ڈپٹی کمشنر نے بچے کو قطرے پلا کر مہم کا باقاعدہ افتتاح کیا، ضلع کی 20 یونین کونسلوں میں پانچ سال تک کی عمر کے بچوں کو قطرے پلائے جائیں گے

2015 کے بعد کوئی کیس رپورٹ نہ ہوا، 2025 میں پولیو وائرس ٹائپ ون کی موجودگی سامنے آئی، پولیو خطرناک، بچاؤ ویکسی نیشن ہے، نقیب اللہ کاکڑ

گوادر (این این آئی) گوادر میں جاری قومی حفاظتی ٹیکہ جات مہم کے تحت انسداد پولیو مہم کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا جس کے دوران ساحلی ضلع میں پانچ سال سے کم عمر 35,664 بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ گوادر پریس کے مطابق ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ نے قومی یوم حفاظتی ٹیکہ جات (این آئی ڈی) فروری مہم کا افتتاح تقریب کے دوران بچے کو پولیو کے قطرے پلا کر کیا۔ اس موقع پر ضلعی انتظامیہ اور محکمہ

بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

صحت کے اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ یہ مہم 17 فروری تک جاری رہے گی اور ضلع کی تمام 20 یونین کونسلوں میں پیدائش سے لے کر پانچ سال تک کی عمر کے بچوں کو حفاظتی قطرے پلائے جائیں گے۔ ضلعی ہیلتھ افسر کے مطابق مجموعی طور پر 35,664 بچوں کا ہدف مقرر کیا گیا ہے اور گھر گھر جا کر ویکسی نیشن کیلئے خصوصی ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نقیب اللہ کاکڑ نے کہا کہ پولیو ایک خطرناک اور لاعلاج بیماری ہے اور اس وائرس سے پیدا ہونے والی عمر بھر کی معذوری سے بچاؤ کا واحد موثر ذریعہ ویکسی نیشن ہے۔ انہوں نے والدین، کمیونٹی رہنماؤں، اساتذہ، علماء اور سول سوسائٹی کے نمائندوں سے اپیل کی کہ وہ پولیو ٹیموں کے ساتھ مکمل تعاون کریں تاکہ ہر اہل بچے تک ویکسین پہنچائی جا سکے۔ فروری کی اس مہم کی تیاریاں جنوری میں مکمل کر لی گئی تھیں، جب ڈپٹی کمشنر نقیب اللہ کاکڑ کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی رابطہ اجلاس منعقد ہوا جس میں لاجسٹکس، سیکیورٹی اور آپریشنل منصوبہ بندی کا جائزہ لیا گیا۔ گوادر پاکستان میں پولیو کے خاتمے کی کوششوں کے حوالے سے ایک اہم ضلع تصور کیا جاتا ہے۔ ضلع میں 2015 کے بعد سے پولیو کا کوئی تصدیق شدہ کیس رپورٹ نہیں ہوا تاہم 2025 میں حاصل کیے گئے ماحولیاتی نمونوں میں وائلڈ پولیو وائرس ٹائپ ون (WPV1) کی موجودگی سامنے آئی تھی، جو وائرس کے پھیلاؤ کے مسلسل خطرے کی نشاندہی کرتی ہے۔ محکمہ صحت کے حکام کے مطابق بچوں کے تحفظ اور بیماری کے دوبارہ پھیلاؤ کو روکنے کے لیے مسلسل ویکسی نیشن مہمات ناگزیر ہیں۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان بھر میں 2025 کے دوران پولیو کے 30 کیسز رپورٹ ہوئے جو 2024 میں سامنے آنے والے 74 کیسز کے مقابلے میں نمایاں کمی ہے، جبکہ بلوچستان میں گزشتہ سال پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا۔ حکام کا کہنا ہے کہ گوادر سمیت ملک بھر میں پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے ویکسی نیشن مہم کا تسلسل ضروری ہے۔

پنجگور، بقائے پاکستان ریلی، دہشتگردی کیخلاف عوام کا احتجاج

سیکورٹی فورسز کی بروقت کارروائی سے پنجگور بڑی دہشتگردی سے محفوظ رہا، ریلی شرکاء

پنجگور (یو این اے) پنجگور میں بقائے پاکستان ریلی کا انعقاد، دہشت گردی کے خلاف عوام نے بھرپور احتجاج کیا۔ ریلی شرکاء نے دہشت گردی کے ناسور کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہوئے پاک فوج سے اظہار یکجہتی کیا۔ شرکاء نے آپریشن ردالفتنہ 1 میں دہشتگردوں کے مذموم عزائم

بقیہ نمبر 68 صفحہ 5 پر

ناکام بنانے پر سیکورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کیا جبکہ شہری ٹولیوں کی صورت میں اللہ اکبر چوک پر جمع ہوئے، شہریوں نے قومی پرچم اور بینرز اٹھا رکھے تھے۔ پنجگور کے عوام کا کہنا تھا کہ پاک فوج اور دیگر سیکورٹی فورسز کی بروقت کارروائی کی بدولت پنجگور بڑی دہشتگردی سے محفوظ رہا، شرکاء نے ایف سی سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے امن کے قیام کیلئے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ شرکاء نے عزم کا اظہار کیا کہ قوم دہشت گردی کیخلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی رہے گی۔

سیکرٹری مواصلات سے ایم پی ایز مولانا ہدایت الرحمٰن اور زابد ریکی کی ملاقات

سڑکوں، عمارتوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی رفتار اور معیار پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) اراکین صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان اور زابد ریکی نے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان سے ان کے دفتر میں اہم ملاقات کی، جس میں متعلقہ علاقوں میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ملاقات کے دوران دونوں ممبران اسمبلی نے اپنے اپنے حلقوں میں جاری سڑکوں، عمارتوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی رفتار اور معیار پر تبادلہ خیال کیا، انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے تاکہ شہریوں

بقیہ نمبر 36 صفحہ 5 پر

کو درپیش مسائل کا جلد از جلد ازالہ ممکن ہو سکے۔ اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے معزز اراکین کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ صوبے بھر میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں پر کام تیزی سے جاری ہے اور بیشتر منصوبے تکمیل کے آخری مراحل میں داخل ہونے والے ہیں۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ اگر کسی منصوبے میں تکنیکی مسائل یا دیگر رکاوٹیں درپیش ہیں تو انہیں فوری طور پر حل کیا جا رہا ہے تاکہ کام کی رفتار متاثر نہ ہو۔ سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے کہا کہ محکمہ روز اول سے ہی صوبے کی ترقی اور انفراسٹرکچر کو جدید خطوط سے ہم آہنگ کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سڑکوں کی تعمیر و مرمت، سرکاری عمارات کی بہتری اور مواصلاتی نظام کی اپ گریڈیشن حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے موثر مانیٹرنگ کا نظام وضع کیا گیا ہے۔ ملاقات کے اختتام پر معزز ممبران اسمبلی نے محکمہ مواصلات و تعمیرات کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ باہمی تعاون اور مسلسل رابطے کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جائے گا جس سے نہ صرف عوام کو سہولیات میسر آئیں گی بلکہ صوبے کی مجموعی ترقی میں بھی نمایاں بہتری آئے گی۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 16 FEB 2026 Page No. 5

زرعی انکم ٹیکس کی وصولی ترجیح ہے، اے ڈی سی کچھی

سرکاری محصولات کی بروقت تکمیل ہی سے لوگوں کے مسائل حل ہونگے

کچھی (خ ن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کچھی جار اللہ کاکڑ کی سربراہی میں ریونیو سے متعلق ایک اہم اور جامع اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر ڈھاڈر قاضی پرویز احمد، تحصیلدار، نائب تحصیلداران، قانونگو صاحبان اور پٹواریوں نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران زرعی انکم ٹیکس کی وصولی، ریونیو ریکارڈ کی درستگی، بقایاجات کی ادائیگی، اور دیگر متعلقہ امور پر تفصیل کے ساتھ غور و خوض کیا گیا۔ مختلف تحصیلوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا اور وصولیوں کی موجودہ صورتحال پر بریفنگ دی گئی اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کچھی جار اللہ کاکڑ نے کہا کہ زرعی انکم ٹیکس کی وصولی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، لہٰذا اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا رعایت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے واضح ہدایات جاری کیں کہ تمام ریونیو افسران اور عملہ اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے مقررہ اہداف کے حصول کو یقینی بنائیں انہوں نے مزید کہا کہ ریونیو اسٹاف پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے فرائض منصبی ایمانداری، شفافیت اور خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دیں تاکہ سرکاری محصولات کی بروقت اور مکمل وصولی ممکن بنائی جا سکے۔

اے ڈی سی ریونیو قلات کا میٹرک کے امتحانی سنٹر کا دورہ

قلات (خ ن) حکومت بلوچستان کی ہدایت پر میٹرک کے امتحانی مراکز میں نقل کی روک تھام کیلئے ضلعی انتظامیہ قلات کی جانب سے موثر اقدامات کیے گئے ہیں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو شاہنواز بلوچ نیگورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول میں قائم امتحانی سینٹر کا دورہ کیا دورے کے موقع پر امتحانی مراکز پر تعینات اسٹاف کی حاضریاں چیک کیں طلباء کے پیپرز چیک کیے اور ان سے سوالات بھی پوچھے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے سینٹرز میں سیکورٹی انتظامات کا بھی جائزہ لیا امتحانی سینٹر میں رول نمبر سلپ چیکنگ کے دوران ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر شاہنواز بلوچ نے بورڈ کی اجازت کے بغیر شریک ڈپلیکیٹ امیدواروں کو امتحانی سنٹر سے نکال دیا اور امتحانی عملہ کو تنبیہ کیا کہ وہ باریک بینی سے رول نمبر سلپ چیک کریں۔

ڈی سی چمن نے خصوصی طلباء میں وہیل چیئرز تقسیم کیں

چمن (خ ن) ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی نے خصوصی طلباء میں وہیل چیئرز تقسیم کی گئیں، اس موقع پر ڈی سی چمن نے کہا کہ خصوصی طلباء کو تعلیمی اداروں تک رسائی اور آمد و رفت میں آسانیاں پیدا ہوں گی تاکہ بلا کسی پریشانی اور تکلیف کے اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں۔ اس موقع پر اے ڈی سی چمن فدا بلوچ ڈی ای او عبدالقدوس اچکزئی، اکاؤنٹ آفیسر حاجی ظاہر درانی اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ ڈی سی چمن نے کہا کہ خصوصی طلباء کو سہولیات کی فراہمی اور تعلیم کا فروغ ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، اور ایسے اقدامات آئندہ بھی جاری رہیں گے۔

ڈی ای او ای فیمیل گوادر کا مختلف سکولوں کا دورہ

گوادر (خ ن) ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن فیمیل زراتون بلوچ نے ضلع کے مختلف گرلز اسکولوں کا تفصیلی دورہ کیا، جن میں گورنمنٹ گرلز اسکول گمنی ڈور، گوکور شریف اور زرباری شامل ہیں۔ دورے کے دوران انہوں نے تعلیمی سرگرمیوں، فزیکل ایجوکیشن (جسمانی تعلیم) کے انتظامات اور اس کی اہمیت، صفائی و ستھرائی کی مجموعی صورتحال اور اسکول ریکارڈ کا جائزہ لیا۔ انہوں نے اساتذہ اور طالبات سے ملاقات کرتے ہوئے تدریسی معیار، نظم و ضبط اور سیکھنے کے ماحول کا مشاہدہ کیا، جسے مجموعی طور پر اطمینان بخش قرار دیا۔

آلودگی کے خاتمے کیلئے زیادہ سبزہ ناگزیر ہے، ڈی سی خضدار

درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے، عوام شجرکاری مہم کو کامیاب کریں، عبدالرزاق ساسولی

خضدار (خ ن) ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے موسم بہار کے شجرکاری مہم کا ڈی سی آفس میں موجود نرسری کا فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا شجرکاری مہم کے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے کہا کہ معاشرے کے ہر فرد کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے۔ ہر شہری اپنے گھروں، دفاتر، دکانوں اور اردگرد کے ماحول میں پودے لگائے تاکہ ایک سرسبز اور صحت مند ماحول تشکیل دیا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے کہا کہ خضدار کے عوام کو نرسری میں موجود پھولوں کے پودے پھل اور دیگر اقسام کے درخت رعایتی قیمتوں پر دیے جائیں گے انہوں نے مزید کہا کہ درخت لگانا نہ صرف صدقہ جاریہ ہے بلکہ ایک عظیم عبادت بھی ہے۔ شجرکاری ہی وہ راستہ ہے جس کے ذریعے ہم موسمیاتی تبدیلیوں اور ماحولیاتی مسائل کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔

ترقیاتی منصوبوں کو جلد مکمل کیا جائے، ایس ای نصیرآباد

عوام کو سہولیات کی فراہمی پر خطیر رقم خرچ کی جا رہی ہے، اس کا مثبت نتیجہ ہوگا

نصیرآباد (خ ن) سپرنٹنڈنگ انجینئر مواصلات و تعمیرات (سی اینڈ ڈبلیو) سرکل نصیرآباد فدا حسین کھوسہ نے میر حسن سے شیرانی تک زیر تعمیر بلیک ٹاپ روڈ کے اہم ترقیاتی منصوبے کا تفصیلی دورہ کیا اور جاری کام کا موقع پر معائنہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے سڑک کی تعمیر میں استعمال ہونے والے میٹریل، سب بیس کورس اور بلیک ٹاپ کے معیار کا جائزہ لیا اور کام کی رفتار پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ ٹھیکیدار پر برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے سختی سے ہدایت کی کہ منصوبے پر کام کی رفتار کو فوری طور پر تیز کیا جائے اور تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا کر اسے مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔ سپرنٹنڈنگ انجینئر نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان عوام کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے خطیر فنڈز خرچ کر رہی ہے لہٰذا کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ روڈ کے منصوبے کو پی سی ون اور طے شدہ معیار کے عین مطابق مکمل کیا جائے تاکہ سڑک پائیدار اور دیرپا ثابت ہو اور علاقے کے عوام کو آمد و رفت میں درپیش مشکلات سے نجات مل سکے۔ اس موقع پر سب ڈویژنل آفیسر بی اینڈ آر روڈز نادر علی پہنور نے سپرنٹنڈنگ انجینئر کو منصوبے کی اب تک کی پیش رفت، فنڈز کے استعمال، درپیش مسائل اور آئندہ کے لائحہ عمل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔

معدنی وسائل کے شعبے کو مزید فروغ دینگے، ڈی سی پشین

قوانین کے مطابق شفافیت کے ساتھ مقامی آبادی کو روزگار دیا جائے

پشین (خ ن) ڈپٹی کمشنر پشین منصور احمد قاضی نے خانوزئی میں کان کنی کی سرگرمیوں سے متعلق امور کے جائزے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں محکمہ مائنز اینڈ منرلز کے سینئر افسران اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران جاری کان کنی آپریشنز، لیز کے معاملات، قوانین و ضوابط پر عملدرآمد، ماحولیاتی تحفظ اور ریونیو سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت جاری کی کہ تمام کان کنی سرگرمیاں مروجہ قوانین کے مطابق شفافیت اور میرٹ کی بنیاد پر انجام دی جائیں اور مقامی آبادی کے مفادات کا ہر صورت تحفظ یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے بین الادارہ جاتی رابطوں کو مزید مؤثر بنانے اور درپیش مسائل کے بروقت اور پائیدار حل کے لیے عملی اقدامات اٹھانے پر بھی زور دیا۔ اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ ضلع میں معدنی وسائل کے شعبے کو منظم، قانونی اور ذمہ دارانہ انداز میں فروغ دیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 16 FEB 2026. Page No. 6

وقتی سرگرمیوں سے زیادہ منظم جدوجہد کی ضرورت ہے، اے این پی

باچا خان کی خدائی خدمت گار تحریک سے شروع سفر آج بھی نظم وضبط کی بدولت جاری ہے، مابت خان کاکا

نوجوانوں کو پارٹی نظریہ سے جوڑا اور تنظیمی ڈھانچے کو مزید فعال بنایا جائے' گلستان یونٹ کے اجلاس سے رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا نے کہا ہے کہ کسی بھی سیاسی جماعت کی مضبوطی فعالیت اور تسلسل کا انحصار اس کے بنیادی یونٹس پر ہوتا ہے تنظیم ایک مربوط نظریاتی اور عملی ڈھانچہ ہے جس کی بنیاد گراس روٹ سطح پر قائم یونٹس ہوتے ہیں اگر بنیادی یونٹ فعال باخبر اور نظریاتی طور پر مضبوط ہو تو پوری جماعت مرکز تک مستحکم رہتی ہے باچا خان کی فکر اور خدائی خدمت گار تحریک سے شروع ہونے والا شعوری اور تنظیمی سفر آج تک اسی مضبوط تنظیمی ربط نظم وضبط اور کارکنوں کی نظریاتی وابستگی کی بدولت جاری ہے ان خیالات کا ....

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

اظہار انہوں نے عوامی نیشنل پارٹی گلستان یونٹ کے ماہانہ اجلاس کے شرکاء سے خطاب کے دوران کیا اجلاس سے تحصیل صدر ذاکر خان خلجی نائب صدر ظاہر خان کاکڑ سیکرٹری اطلاعات سالار خان یونٹ صدر روزی خان کاکڑ جنرل سیکرٹری محب اللہ کاکڑ نے بھی خطاب کیا اجلاس میں تنظیمی امور سے متعلق غور وخوض ہوا صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا نے کہا کہ ایک صدی پر محیط اس جدوجہد نے ثابت کیا ہے کہ مستقل مزاجی تنظیمی تسلسل اور نچلی سطح تک مربوط ڈھانچہ ہی کسی تحریک کو زندہ اور موثر رکھتا ہے شہداء اور اکابرین کے ارمانوں کی تکمیل کیلئے وقتی سرگرمیوں سے زیادہ مستقل اور منظم جدوجہد کی ضرورت ہے اس مقصد کیلئے ضروری ہے کہ ہر یونٹ اپنی سطح پر باقاعدہ اجلاس منعقد اور کارکنوں کی فکری نظریاتی تربیت کا اہتمام کرے اور مقامی سطح پر اولس کو درپیش مسائل کو پارٹی کے منشور اور نظریے کے تناظر میں اجاگر کرے بنیادی یونٹ پارٹی کا سب سے موثر اور کلیدی ستون ہے جو عوام اور قیادت کے درمیان مضبوط پل کا کردار ادا کرتا ہے انہوں نے ذمہ داران اور کارکنان پر زور دیا کہ وہ عوامی نیشنل پارٹی کی وسیع النظر قوم دوست مترقی اور جمہوریت پسند فکر کو گھر گھر اور قریہ قریہ پہنچانے کیلئے منظم حکمت عملی اپنائیں وقت اور حالات کا تقاضا ہے کہ نظریاتی شعور کو عام کیا جائے نوجوان نسل کو پارٹی نظریہ سے جوڑا اور تنظیمی ڈھانچے کو مزید فعال بنایا جائے اجلاس میں اس امر پر اتفاق کیا کہ مضبوط بنیادی یونٹس ہی مضبوط تنظیم کی ضمانت ہیں باقاعدگی نظم وضبط باہمی مشاورت اور نظریاتی ہم آہنگی کے ذریعے ہی تنظیمی اہداف حاصل کئے جا سکتے ہیں اجلاس میں آئندہ کے لائحہ عمل تنظیمی بہتری رابطہ مہم اور کارکنوں کی فعالیت بڑھانے سے متعلق مختلف تجاویز بھی پیش کی گئیں اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ باچا خان کی فکر کو عملی جدوجہد کے ذریعے عام کرتے ہوئے تنظیم کو ہر سطح پر مستحکم بنایا جائے گا تاکہ پارٹی اپنی تاریخی ذمہ داریوں کو موثر انداز میں ادا کر سکے۔

مائنز اینڈ منرل ایکٹ وسائل کی لوٹ مار کے سوا کچھ نہیں، لشکری رئیسانی

کوئی اقدام نہ اٹھایا گیا تو عوام کے ساتھ ملکر سیاسی، آئینی اور جمہوری جدوجہد کے ذریعے راستہ روکیں گے' سینئر سیاستدان

پارلیمنٹ میں موجود سیاسی جماعتوں کو اسمبلی میں ازسرنو قانون سازی میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا' سابق سینیٹر

پارلیمنٹ میں موجود نمائندوں نے صوبے کے وسائل لوٹنے کا راستہ نہ روکا تو پھر ہمیں بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا' پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر سربراہ نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی نے کہا ہے کہ مائنز اینڈ منرل ایکٹ کا قانون ہماری آنے والی نسلوں کے وسائل کی لوٹ مار کیلئے ہے پارلیمنٹ میں موجود سیاسی جماعتوں کو اپنی نسلوں کے وسائل کو بے دریغ طریقے سے لوٹنے سے بچانے کے لئے اسمبلی میں ازسرنو قانون سازی میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا اگر ایسا نہ کیا گیا تو انہیں نہ تو تاریخ اور نہ ہی بلوچستان کے.........

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

لوگ یاد رکھیں گے اگر اس حوالے سے کوئی اقدام نہ اٹھایا گیا تو عوامی عدالت میں جائیں گے اور عوام کے ساتھ ملکر سیاسی، آئینی اور جمہوری جدوجہد کے ذریعے غیر قانونی اقدامات کا راستہ روکیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو بیرسٹر محمد اقبال کاکڑ اور پروفیسر حنیف بازئی کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا نوابزادہ حاجی لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ 12 مارچ 2025ء کو بلوچستان اسمبلی نے گزشتہ سال مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پاس کیا تھا جس کے ذریعے بلوچستان میں بسنے والے لوگوں کی سرزمین قدرتی اور معدنی وسائل کی لوٹ مار اور اس کے فروخت کرنے کے تمام اختیارات صوبائی اور وفاقی حکومت کو سونپے گئے اس حوالے سے ایک 7 رکنی کمیٹی کے توسط سے زمینوں اور معدنی علاقوں کی الاٹمنٹ کرنے کے تمام اختیارات ایک ڈی جی رینک کے آفیسر اور کمیٹی کو دیے گئے جو یہ اختیارات اور قانون سازی اٹھارویں ترمیم کے متصادم ہے

نوجوانوں کے مفاد میں سیاسی ہم آہنگی ناگزیر ہے، میر اسرار زہری

جھالاوان کی سیاسی جماعتیں این اے 256 کے ضمنی انتخابات کیلئے مشترکہ امیدوار لائیں تو اسکی مکمل حمایت کریں گے' سربراہ بی این پی (عوامی)

اگر سیاسی جماعتیں باہمی مشاورت کے ذریعے مشترکہ فیصلے پر متفق ہو جاتی ہیں تو بی این پی (عوامی) متفقہ رائے کا خیر مقدم کریگی' سابق سینیٹر

خضدار (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے سربراہ سابق سینیٹر و وفاقی میر اسرار اللہ زہری نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اگر جھالاوان کی سیاسی جماعتیں این اے 256 کے ضمنی انتخاب پر مشترکہ امیدوار لائیں تو مکمل حمایت کریں گے قومی اسمبلی کی نشست این اے 256 خضدار میں ضمنی انتخابات میں اگر جھالاوان میں وجود رکھنے والی تمام سیاسی جماعتیں باہمی مشاورت کے ذریعے کسی مشترکہ فیصلے پر متفق ہو جاتی ہیں تو بی این پی (عوامی) اس متفقہ رائے کا خیر مقدم کرے گی انہوں نے کہا کہ جھالاوان اور خضدار کے.........

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

عوام خصوصاً نوجوان طبقے کے مفاد میں سیاسی ہم آہنگی ناگزیر ہے کیونکہ متفقہ فیصلے ہی دیرپا امن و امان اور سیاسی استحکام کی بنیاد رکھ سکتا ہے انہوں نے کہا کہ جھالاوان کی سیاسی جماعتوں کے داخلی فیصلے ان کا جمہوری حق ہے تاہم اجتماعی مفاد کے پیش نظر مشترکہ حکمت عملی خطے میں سیاسی توازن اور امن کے قیام میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے انہوں نے مزید کہا کہ باہمی احترام مشاورت اور اتفاق رائے ہی وہ راستہ ہے جس سے جھالاوان اور خضدار میں مثبت سیاسی ماحول کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated 16 FEB 2026 Page No. 7

ملک مزید نئے بحرانوں کا متحمل نہیں ہو سکتا، پشتونخوا میپ

سیاسی جمہوری پارٹیاں اسلام آباد دھرنے کے شرکاء پر عائد پابندیوں کے خلاف آواز بلند کریں، مجید خان اچکزئی، عبدالرحیم زیارتوال

[illegible] عمران خان کو سہولیات فراہم اور ہسپتال منتقل کرنے کے اقدامات [illegible] صوبائی کابینہ اراکین کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی جنوبی پشتونخوا کے صوبائی کابینہ کے حاضر اراکین کا ہنگامی اجلاس پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں صوبائی نائب صدر مجید خان اچکزئی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، پشتونخوا لائرز فورم کے مرکزی آرگنائزر حبیب اللہ ناصر ایڈووکیٹ نے شرکت کی اجلاس میں ملکی صورتحال اور خصوصاً اسلام آباد میں اپوزیشن لیڈر تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ پشتونخوا میپ کے چیئرمین محمود خان اچکزئی کی سربراہی میں مرکزی نائب صدر اور سینٹ میں قائد حزب اختلاف......... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

علامہ راجہ ناصر عباس، چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر، مرکزی جنرل سیکرٹری سلمان اکرم راجہ تحریک تحفظ آئین پاکستان کے مرکزی جنرل سیکرٹری اسد قیصر اور دیگر اکابرین، پارلیمانی ممبران کی جانب سے جمہوری احتجاج اور تین روز سے جاری دھرنے پر حکومت کی پابندیوں کو بدترین انسانی، آئینی، جمہوری حقوق کی پامالی گردانتے ہوئے اس کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف کے بانی اور ملک کے سابق وزیراعظم عمران خان کی جیل میں بیماری، آنکھوں کی شدید انفیکشن کے علاج جو عمران خان کا آئینی وقانونی حق ہے انہیں علاج کی سہولت فراہم نہ کرنا، سنگین ترین آئینی انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے اور سیاسی اکابرین کی قیادت میں جاری دھرنے کے برحق مطالبات کو نہ ماننے اور خوراک، ادویات، بستر ودیگر سامان سے محرومی اور کھلے آسمان تلے رات بسر کرنے پر مجبور کرنے کا عمل انتہائی افسوسناک ہے جس کے باعث ملک کے کروڑوں عوام عمران خان اور اپنے اکابرین کیلئے شدید تشویش میں مبتلا ہیں اور ان میں سخت غصہ پایا جاتا ہے

INTEKHAB QUETTA

مخالفین عوامی ترقی کے مخالف، وزیر اعلیٰ سے کوئی اختلاف نہیں

علی حسن زہری

انتخابی کیس کے باعث وزارت سے استعفیٰ دیا تھا، حب کے مختلف علاقوں میں جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ، عزیز لاسی کے انتقال پر پسماندگان سے تعزیت

عوام کی فلاح بہبود کے کام روکنے کیلئے مخالفین اٹھ لے آئے ہیں، سینئر نائب صدر پی پی بلوچستان کی پریس کانفرنس

حب (نمائندہ انتخاب) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سینئر نائب صدر میر علی حسن زہری نے گزشتہ روز حب کا دورہ کیا مختلف علاقوں میں جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا، اور محمود آباد حب میں لسبیلہ پریس کلب کے جنرل سیکرٹری سینئر صحافی عزیز لاسی کے انتقال پر مرحوم کے پسماندگان سے تعزیت کی اور زہری فارم ہاؤس میں پریس کانفرنس کی اس موقع پر پیپلز پارٹی رہنماؤں وکارکنوں کی ایک بڑی تعداد انکے ہمراہ تھی میر علی حسن زہری نے زہری فارم ہاؤس میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی مخالفین کی جانب سے میرے خلاف پروپیگنڈے کئے جا رہے ہیں حلقہ کے نشست کے حوالے سے عدالت نے فیصلہ دیا ہے اگر ری پولنگ ہوتا ہے تو اس کیلئے بھی تیار ہیں انہوں نے کہا کہ حب کے عوام کیلئے کام کر رہے ہیں اور ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہیں اور یہاں بقیہ نمبر 6 صفحہ 5 پر

کے مقامی لوگوں کو ملازمتیں دی ہیں لیکن مخالفین کی جانب سے ہر کام پر اٹے لیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ انکا وزیر اعلیٰ سے کوئی اختلافات نہیں ہیں بلکہ اپنی وزارت سے اس لیے استعفیٰ دیا تھا کہ حلقہ انتخاب کی نشست کے حوالے سے عدالت میں کیس چل رہا تھا انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ سیاسی مخالفین نے پانچ سالوں میں کسی کو ملازمتیں نہیں دی ہیں لیکن ہم غریبوں اور حق داروں کو ملازمتیں دے رہے ہیں ان پر بھی اٹے لیا جاتا ہے اس موقع پر پیپلز پارٹی ضلع حب کے صدر شریف پالاری، جام گروپ کے رہنما، وائس چیئرمین حب حاجی عظیم سیال، لالہ یوسف بلوچ، سیف اللہ شیخ، چیئرمین ایم سی گڈانی وزیرہ جان شیر بلوچ، پیپلز پارٹی ضلع حب کے جنرل سیکرٹری میر علی گبر زہری، محمد عثمان کو بلوچ، محمد جان مری، محمد اسماعیل رند، عمران بلوچ، وہاب رن ایڈووکیٹ عبدالوہاب بزنجو ایڈووکیٹ، فضل رکک، سعید احمد سیگل، میر اسحاق زہری، سرفراز سومرو، عبدالرزاق لاسی سمیت پیپلز پارٹی کے رہنماؤں وکارکنوں کی بڑی تعداد موجود تھی دریں اثناء پیپلز پارٹی بلوچستان کے سینئر نائب صدر میر علی حسن زہری نے گزشتہ روز حب آمد کے موقع پر محمود آباد جاکر صحافی عزیز لاسی کے انتقال پر مرحوم کے فرزند دانیال عزیز لاسی، سسر محمد ایوب لاسی، غلام رسول لاسی ودیگر لواحقین سے تعزیت کی اور مرحوم کے درجات بلندی کے لئے دعائے مغفرت کی اس موقع پر پیپلز پارٹی کارکن موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 16 FEB 2026 Page No. 8

کوئٹہ: موٹر سائیکل سواروں کا ملک شاپ پر دستی بم سے حملہ دو افراد زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) خدائیداد روڈ پر نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کا ملک شاپ پر دستی بم حملہ دو افراد زخمی ہو گئے دکان کے شیشے ٹوٹ گئے پولیس کے مطابق خدائیداد روڈ پر واقع ملک شاپ پر گزشتہ روز نامعلوم موٹر سائیکل سوار دستی بم پھینک کر فرار ہو گئے بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں دکان میں موجود دو افراد ایمل خان اور نواب خان زخمی ہو گئے جبکہ دکان کے شیشے ٹوٹ گئے اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر زخمیوں کو ہسپتال منتقل کیا۔

ڈیرہ مراد جمالی، نامعلوم افراد سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر دستی بم پھینک کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں نامعلوم افراد سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر دستی بم پھینک کر فرار ہو گئے۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی سٹی پولیس کی تھانے کی حدود فیضان مسجد کے قریب ریلوے ٹریک کی حفاظت کیلئے قائم سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سواروں نے دستی بم سے حملہ کیا بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا چیک پوسٹ کی دیواروں کمرے کو نقصان پہنچا تاہم سیکورٹی اہلکار محفوظ رہے۔

پنجگور سے مزید دو لاشیں برآمد

کوئٹہ (آن لائن) پنجگور سے اتوار کو بھی 2 افراد کی نعشیں ملی ہیں جن میں سے ایک کی شناخت جنگیان سکنہ پروم کے نام سے کی گئی ہے اس کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ گزشتہ سال 26 مئی کو اسے جبری گم کیا گیا تھا یاد رہے کہ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران پنجگور سے 8 افراد کی نعشیں ملی ہیں جن میں سے متعدد کی تاحال شناخت نہیں ہو سکی۔

جھل مگسی میں ایک شخص کو گولی ماردی گئی

گنداواہ (نامہ نگار) جھل مگسی کے علاقہ میں ایک شخص کو فائرنگ کرکے ہلاک کر دیا گیا تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ جھل مگسی کی حدود موضع سیف آباد میں ایک شخص علی حسن جت کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا گیا واقعہ کی اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش تحویل میں لیکر آر ایچ سی جھل مگسی منتقل کی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش کو ورثا کے حوالے کر دیا گیا واقعہ پرانی دشمنی کا شاخسانہ بتایا جا رہا ہے تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

Century Express Quetta

بیٹوں کی بحفاظت بازیابی یقینی بنائی جائے، بی بی شاہدہ

3 فروری کو گھر پر چھاپہ مار کر گرفتار کیا گیا، اذیت سے نجات دلائی جائے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کے علاقے کلی منگولی کسٹم کی رہائشی بی بی شاہدہ نے اعلیٰ حکام سے اپیل ہے کہ میرے بیٹوں کی بحفاظت بازیابی کو یقینی بنا کر ہمیں اذیت سے نجات دلائی جائے، یہ بات انہوں نے وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے کیمپ میں چیئرمین نصراللہ بلوچ اور دیگر کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ 3 فروری کی رات قانون نافذ کرنے اداروں کے اہلکاروں نے ہمارے گھر واقع کلی منگولی سریاب کسٹم پر چھاپہ مارا اور میرے دو بیٹوں تنویر احمد اور بشیر احمد کو اپنے ہمراہ لے گئے ہمارے پوچھنے پر بتایا گیا کہ پوچھ گچھ کے بعد چھوڑ دیں گے لیکن 12 روز گزرنے کے باوجود ان کے بارے میں کوئی معلومات نہیں دی جا رہی اور نہ ہی انہیں چھوڑا جا رہا ہے جس کی وجہ سے ہمارا خاندان شدید ذہنی کرب و اذیت میں مبتلا ہے۔ میرا بیٹا تنویر احمد 17 جبکہ دوسرے بیٹے بشیر احمد کی عمر 15 سال ہے اور میرا شوہر فوت ہو چکا ہے میں بے سہارا ماں ہوں انہوں نے اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے کہ میرے بیٹوں کی بحفاظت بازیابی کو یقینی بنا کر ہمیں اذیت سے نجات دلائی جائے۔

[illegible] لالی چوک ترقیاتی کاموں میں نظر انداز

[illegible]

جیل روڈ و اطراف میں صفائی کی صورتحال ابتر

جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جس سے شدید بدبو اور تعفن پھیل رہا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جیل روڈ و اطراف کے علاقوں میں صفائی کی صورتحال ابتر، تجاوزات کی بھرمار، لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا۔ تفصیلات کے مطابق جیل روڈ و گردونواح کے علاقوں میں صفائی کی صورتحال انتہائی ناگفتہ بہ ہے۔ جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جس سے شدید بدبو اور تعفن پھیل رہا ہے دوسری جانب جیل روڈ میں تجاوزات کی بھرمار ہے دکانداروں اور ریڑھی بانوں نے سڑک کے دونوں اطراف قبضہ کر رکھا ہے جس کی وجہ سے لوگوں کا پیدل چلنا بھی محال ہو کر رہ گیا ہے تجاوزات کے باعث صبح شام اور رات کے اوقات میں گاڑیوں کی طویل اور لمبی قطاریں لگ جاتی ہیں اہل علاقہ نے مطالبہ کیا ہے کہ اہل علاقے میں صفائی کی صورتحال اور تجاوزات کا خاتمہ کیا جائے۔

نوشکی شہر میں کومبنگ آپریشن، تمام مارکیٹیں، طبی مراکز، تنور، ہوٹل بند

دیہی علاقوں کے باشندوں کے شہر آنے پابندی، سڑکیں اور بازار سنسان، بجلی نہ ہونے سے شہریوں کو شدید مشکلات

نوشکی (نامہ نگار) فورسز کی جانب سے شہر میں کومبنگ آپریشن، تمام مارکیٹیں شاپنگ سینٹر میڈیکل اسٹورز تنور اور ہوٹل بند رہے دیہی علاقوں کے باشندوں کے شہر آنے کی اجازت نہیں دی گئی جس کی وجہ سے دیہی علاقوں کے باشندے دیہاتوں اور شہر کے باشندے اپنے گھروں میں محصور ہو کر رہ گئے سڑکیں اور بازار سنسان رہے شہر میں لاک ڈاؤن، کومبنگ آپریشن کی وجہ سے شہریوں کو گھروں میں رہنے اور کاروبار بند رکھنے کی ہدایت کی گئی شہری حسب معمول بازار آئے تو سیکورٹی فورسز نے عوام اور دکانداروں کو بازار سے نکل جانے کی ہدایت کی بازار مکمل طور پر خالی اور شہریوں نے گھروں کا رخ کرلیا مریضوں کو طبی مراکز اور پرائیویٹ کلینکس میڈیکل اسٹورز کی بندش سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑا دوسری جانب مزدور بے روزگاری سے مشکلات اور پریشانیوں سے دوچار ہوئے پولیس نے پرکانی اسٹریٹ سے ایک [illegible] بھی قبضہ میں لے کر [illegible] شام 4 بجے دکانیں کھل گئیں شہر میں بجلی کے نصف درجن کے قریب بجلی کے ٹرانسفارمر جلنے سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

جناح روڈ پر غیر قانونی پارکنگ، فٹ پاتھوں پر پیدل چلنا بھی محال

ٹریفک کی سست روی کے باعث شہری اذیت کا شکار، ایمرجنسی گاڑیوں کیلئے بھی راستہ بند، ضلعی انتظامیہ مکمل خاموش

مشکلات سے نجات کیلئے اعلانات کی بجائے عملی اقدامات کی ضرورت ہے، انتظامیہ جلد کریک ڈاؤن کرے، شہریوں کی اپیل

کوئٹہ (آئی این پی) کوئٹہ شہر کی مصروف ترین تجارتی شاہراہ جناح روڈ کو نو پارکنگ زون قرار دیے جانے کے باوجود سڑک کے دونوں اطراف گاڑیوں کی غیر قانونی پارکنگ معمول بن چکی ہے۔ فٹ پاتھوں پر کھڑی موٹر سائیکلوں نے پیدل چلنے والوں کیلئے مشکلات میں اضافہ کر دیا، ٹریفک کی سست روی کے باعث شہری اذیت کا شکار ہیں اور ایمرجنسی گاڑیوں کو بھی گزرنے میں شدید دشواری پیش آ رہی ہے تفصیلات کے مطابق جناح روڈ کوئٹہ کی مرکزی شاہراہ ہے جہاں اہم سرکاری دفاتر، بینک اور تجارتی مراکز قائم ہیں ضلعی انتظامیہ اور ٹریفک پولیس ......

بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

کی جانب سے اسے باقاعدہ نو پارکنگ زون قرار دیا گیا تھا تاکہ ٹریفک کی روانی برقرار رہے تاہم عملی طور پر صورتحال اس کے برعکس دکھائی دیتی ہے دن کے اوقات میں سڑک کے کنارے گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگی رہتی ہیں جس سے دو رویہ ٹریفک ایک لین تک محدود ہو کر رہ جاتی ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ پارکنگ پر پابندی کے باوجود خلاف ورزیاں کھلے عام جاری ہیں اور مؤثر نگرانی کا فقدان نظر آتا ہے کاروباری حلقوں کے مطابق پارکنگ نہ ملنے کی وجہ سے خریداروں کو مشکلات پیش آتی ہیں جس سے تجارتی سرگرمیاں بھی متاثر ہو رہی ہیں۔ پیدل چلنے والوں نے شکایت کی ہے کہ فٹ پاتھوں پر موٹر سائیکلیں کھڑی ہونے کے باعث انہیں سڑک پر چلنا پڑتا ہے جو حادثات کا سبب بن سکتا ہے۔ بزرگ شہریوں اور خواتین نے اسے روزمرہ زندگی میں رکاوٹ قرار دیتے ہوئے فوری اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔ ٹریفک ماہرین کے مطابق مسئلے کے مستقل حل کیلئے سخت کریک ڈاؤن، جرمانوں میں اضافہ، باقاعدہ پارکنگ پلازہ کی تعمیر اور فٹ پاتھوں کو مکمل طور پر خالی کرانا ضروری ہے ان کا کہنا ہے کہ اگر قوانین پر سختی سے عمل درآمد نہ کیا گیا تو شہر میں ٹریفک کا نظام مزید ابتر ہو سکتا ہے ضلعی انتظامیہ کے ذرائع کا کہنا ہے کہ جلد ہی خصوصی مہم کے تحت غیر قانونی پارکنگ کے خلاف کارروائیاں تیز کی جائیں گی اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے گی شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ اعلانات کی بجائے عملی اقدامات کئے جائیں تاکہ جناح روڈ پر ٹریفک کی روانی بحال ہو اور عوام کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

کوئٹہ، ٹریفک کا دباؤ، سڑکوں پر رش، حادثات میں اضافہ

گاڑیوں کی تعداد میں اضافہ اور سڑکوں کی محدود گنجائش اہم چیلنجز ہیں، ٹریفک حکام

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ نے آمد و رفت کو مشکل بنا دیا، اہم شاہراہوں اور چوراہوں پر شدید رش معمول بن چکا ہے جبکہ پارکنگ کے مسائل اور تجاوزات کے باعث صورتحال مزید خراب ہو رہی ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ اوقات کار میں معمولی سفر بھی طویل وقت لے لیتا ہے۔ ٹریفک حکام کے مطابق گاڑیوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ اور سڑکوں کی محدود گنجائش بڑے چیلنجز ہیں ماہرین نے اشارہ دیا ......

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

ہے کہ بہتر ٹریفک مینجمنٹ، پبلک ٹرانسپورٹ کے فروغ اور تجاوزات کے خاتمے سے بہتری ممکن ہے۔ شہری حلقوں نے متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ ٹریفک کی روانی اور شہری سہولت کیلئے جامع حکمت عملی اختیار کی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 16 FEB 2026 Page No. 10

کوئٹہ، اسٹیورٹ روڈ بلوچ کالونی میں صفائی کی ناگفتہ بہ صورتحال

عملہ صفائی کئی کئی روز تک غائب، سیوریج سسٹم متاثر، متعلقہ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) اسٹیورٹ روڈ بلوچ کالونی و ملحقہ گلیوں میں صفائی کی ناگفتہ بہ صورتحال جا بجا کوڑا کرکٹ کے ڈھیر لگ گئے اہل علاقہ محسن خان ایڈووکیٹ، ملک عرفان علی، حافظ فیضان اور سفیان خان نے بتایا کہ پرائیوٹ پبلک پارٹنرشپ سے قبل عملہ صفائی روزانہ کی بنیاد پر گلیوں کی صفائی کرتا تھا لیکن عملہ صفائی مین روڈ پر صفائی کر کے چلا جاتا ہے جبکہ ملحقہ گلیاں بلوچ کالونی و دیگر میں کئی کئی روز عملہ صفائی غائب رہتا ہے جس کے باعث گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں سیوریج سسٹم درہم برہم ہونے سے گندگی گلیوں میں پڑی رہتی ہے جس سے تعفن پھیل رہا ہے انہوں نے ایڈمنسٹریٹر سے اپیل کی کہ اسٹیورٹ روڈ بلوچ کالونی میں روزانہ کی بنیاد پر صفائی کے احکامات جاری کئے جائیں۔

تفتان پاسپورٹ گیٹ کی بندش، تاجر اور عوام کو مشکلات

ایران اسرائیل جنگ کے دوران گیٹ کو بند کیا گیا، متعلقہ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

چاغی (نامہ نگار) پاک ایران تفتان بارڈر کے پاسپورٹ گیٹ سے ایک سال سے قانونی سفری پابندی عائد ہے جس کے باعث ایران اور پاکستان کے درمیان سفر کرنے والے مسافر، مقامی سرحدی آبادی اور کاروباری طبقہ شدید متاثر ہو رہا ہے ایران اسرائیل جنگ کے دوران پاک ایران پاسپورٹ گیٹ کو مکمل طور پر بند کر دیا گیا جس سے دونوں ممالک میں مقیم سرحدی آبادی اور تاجروں کو سنگین مشکلات کا سامنا ہے قانونی پاسپورٹ گیٹ پر آج بھی پاکستانیوں کو تفتان بارڈر سے ایران جانے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے گیٹ کی بندش کے باعث دونوں جانب سرحد پر رہنے والی مقامی آبادی ایک دوسرے سے ملنے سے محروم ہو چکی ہے جس پر سرحدی علاقوں میں شدید تشویش پائی جا رہی ہے سرحدی علاقوں کے مکینوں، تاجروں اور دیگر کاروباری طبقے نے پاک ایران تفتان پاسپورٹ گیٹ کی بندش کو فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

نواکلی بائی پاس ٹوٹ پھوٹ کا شکار، پل گرنا شروع ہو گئے

ناقص میٹریل کا استعمال، دو سال قبل تعمیر کیا گیا تھا، متعلقہ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نواکلی بائی پاس ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گیا۔ ابھی تقریباً دو سال قبل تعمیر ہونے والے اس بائی پاس پر جگہ جگہ دراڑیں پڑ چکی تھیں اور سڑک اکھڑنا شروع ہو گئی تھی۔ ابھی چند روز قبل اس بائی پاس پر مشینری کے ذریعے جب سڑک کو کھرچا گیا تو وہاں بمشکل ڈیڑھ انچ موٹی تہہ نکلی حالانکہ سڑک پر ڈالے جانے والے بلیک ٹاپ کی ہر پرت کا چار انچ موٹا ہونا ضروری ہے۔ اس ناقص تعمیر کی وجہ سے یہ سڑک دو سال ہی میں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئی اور اب اس کی مرمت پر کروڑوں روپے کے اخراجات آئیں گے۔ اسی طرح بائی پاس ایک مقام پر جا کر جب دو حصوں میں تقسیم ہوتا ہے اور ایک حصہ بینظیر/شیخ زاید ہسپتال کی جانب اور دوسرا زرغون ہاؤسنگ اسکیم سے ہوتا ہوا کوئٹہ چمن روڈ سے جا کر ملتا ہے۔ اس حصے پر بنائے گئے پل بھی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکے ہیں اور ایک پل میں باقاعدہ شگاف پڑ چکا ہے جبکہ دوسرے پل کی کنکریٹ بھی اکھڑ چکی ہے اور باقاعدہ سریے کا جال نظر آ رہا ہے۔ اس روڈ کے آخر میں برساتی ندی پر بنایا گیا پل دو مرتبہ ٹوٹ چکا ہے اور ایک بار پھر اس کی تعمیر کا کام چل رہا ہے۔ سڑکوں کی ادھیڑ بن میں کروڑوں روپے کے فنڈز خورد برد کی نذر ہو رہے ہیں عوام کو کوئی ریلیف نہیں مل رہا۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ حکومت کی جانب سے کوئٹہ شہر کو پیرس بنانے کے دعوے تو بہت کئے جاتے ہیں مگر دوسری جانب اداروں میں تعاون کے فقدان کے باعث شہر کو کھنڈرات بنا دیا گیا ان کا کہنا تھا کہ شہر سے نو ایم پی ایز اور تین ایم این ایز پارلیمان میں موجود ہیں جو سالانہ اربوں روپے فنڈز بٹورتے ہیں مگر عوام کی فلاح بہبود پر ایک روپیہ بھی خرچ نہیں کرتے عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ شہر سمیت نواکلی بائی پاس کی ٹوٹی پھوٹی سڑکوں جلد از جلد تعمیر کیا جائے تاکہ عوام کو سفر کی سہولیات میسر آ سکے۔

سیٹلائٹ ٹاؤن عبداللہ ٹاؤن اور ملحقہ علاقوں میں طویل لوڈشیڈنگ جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیٹلائٹ ٹاؤن عبداللہ ٹاؤن اور ملحقہ علاقوں میں طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے معمولات زندگی متاثر ہو رہے ہیں صارفین نے کہا کہ وولٹیج میں کمی بیشی سے قیمتی برقی آلات خراب ہو رہے ہیں بارہا متعلقہ حکام کو آگاہ کیا گیا لیکن کوئی ایکشن نہیں لیا جا رہا انہوں نے کیسکو چیف سے مطالبہ کیا کہ علاقے میں لوڈشیڈنگ کے دورانیے میں کمی اور وولٹیج کی درستی کے احکامات جاری کئے جائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 FEB 2026 Page No. 11

گوادر میں پانی کی فراہمی کیلئے نئے انتظامی فریم ورک کا اعلان، گوادر کے عوام کو پانی کی سپلائی و ترسیل کیلئے اہم اقدام!

گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) نے ساحلی شہر گوادر میں پانی کی فراہمی کو منظم اور مؤثر بنانے کے لیے نیا انتظامی فریم ورک نافذ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ جس کے تحت شہر کو دو زونز میں تقسیم کیا گیا ہے اور اتھارٹی کے اندر ایک باقاعدہ واٹر سیکشن بھی قائم کر دیا گیا ہے۔ گوادر پرو کے مطابق یہ فیصلہ جی ڈی اے کے ڈائریکٹر جنرل معین الرحمن خان کی قیادت میں کیا گیا جس کا مقصد شہر میں پانی کی تقسیم، نگرانی اور ضابطہ کاری کو مزید بہتر اور مؤثر بنانا ہے۔ نئے انتظام کے تحت گوادر کو شمالی (نارتھ) اور جنوبی (ساؤتھ) زون میں تقسیم کیا گیا ہے۔ نارتھ زون میں اولڈ ٹاؤن کے علاقے شامل ہوں گے جبکہ ساؤتھ زون میں شمبے اسماعیل وارڈ سے لے کر ڈھور گھاٹی تک کے علاقے شامل کیے گئے ہیں۔ شہر بھر میں پانی کی تقسیم کے مجموعی انچارج کے طور پر ایگزیکٹو انجینئر محمد اکبر کو مقرر کیا گیا ہے جبکہ دونوں زونز میں الگ الگ افسران اور فیلڈ اسٹاف تعینات کیا گیا ہے۔ بنیادی انفراسٹرکچر میں مرکزی ٹرانسمیشن لائن، پمپنگ اسٹیشنز اور ڈیمز شامل ہیں، ان کی نگرانی اور دیکھ بھال کے لیے پراجیکٹ ڈائریکٹر واٹر مرجان بلوچ کو ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ ان کی معاونت اسسٹنٹ انجینئر قمبر بلوچ اور انجینئرز کامران اور ثناء اللہ کریں گے۔ پانی کی فراہمی کا پورا نظام جی ڈی اے کے چیف انجینئر کی نگرانی میں کام کرے گا۔ جی ڈی اے کے اندر اب ایک باقاعدہ واٹر سیکشن قائم کر دیا گیا ہے، جس کے تحت پانی کی ترسیل، تقسیم، معیار کی جانچ اور نگرانی سے متعلق تمام امور ایک مربوط نظام کے تحت انجام دیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ، جی ڈی اے نے نئے پانی کے کنکشنز کے لیے بلنگ سسٹم متعارف کرانے کے اقدامات بھی شروع کر دیے ہیں۔ صارفین کی رجسٹریشن کا عمل جاری ہے اور جن رہائشیوں کا ریکارڈ تاحال دستیاب نہیں، انہیں اپنی تفصیلات جمع کرانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ جی ڈی اے کا عملہ وارڈ کی سطح پر آگاہی اور ڈیٹا جمع کرنے کی مہم بھی چلائے گا تاکہ باقاعدہ ماہانہ بلنگ کے نظام کا آغاز کیا جا سکے۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال گوادر میں شدید پانی کے بحران کے آغاز پر پانی فراہمی کے انتظامات جی ڈی اے کے حوالے کیے گئے تھے۔ ابتدائی انتظامی اقدامات کے ذریعے صورتحال کو مستحکم کرنے کے بعد نیا زونل اور بلنگ نظام پائیدار اور طویل المدتی واٹر مینجمنٹ کے قیام کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ جی ڈی اے نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ نئے نظام کی کامیابی کے لیے ادارے کے ساتھ تعاون کریں۔ گوادر میں پانی کا مسئلہ بہت دیرینہ ہے جو اب وزیر اعلیٰ بلوچستان اور متعلقہ اداروں کی سنجیدہ کوششوں سے حل ہونے جا رہا ہے۔ گوادر کے عوام گزشتہ کئی برسوں سے پانی کے شدید بحران سے دوچار ہیں خاص کر پینے کا پانی دستیاب نہیں، شہری مہنگے داموں واٹر ٹینکر سے پانی خریدنے پر مجبور ہیں مگر اب حالیہ اقدامات سے گوادر کے رہائشیوں کیلئے پانی کی ترسیل اور سپلائی ممکن ہوگی اور ان کا بڑا مسئلہ حل ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 16 FEB 2026 Page No. 2

Addressing food crisis

According to the World Food Program's (WFP) floods situation report, high food prices and a heavy reliance on imports are threatening Pakistan's food and nutrition security as the country reels from the effects of devastating floods from last year. The government has imposed a ban on the import of all but essential items and raw materials, creating hurdles in production. As per the report, 14.6 million people required emergency food assistance in Pakistan, while seven million children were in need of nutrition services. The floods had caused a 53 percent increase in new malnutrition cases across the country from July 2022 to January 2023. This is a serious crisis that needs to be addressed at the earliest. The unprecedented floods of last summer had badly affected over 80 percent areas of Balochistan. The agriculture sector of the province was badly suffered and increased food insecurity, unemployment and poverty in the province while the affectees of agriculture sector are yet to stand on their feet. Unfortunately, currently Balochistan is passing through a serious crisis wheat and flour due to which people are are in a state of worry. Balochistan fulfils 85 percent wheat and flour requirements from Punjab and Sindh. The on movement of wheat and flour by respectable provinces aggravate wheat crisis in Balochistan that ultimately sparks food crisis. Financial and policy experts are of the opinion that boosting the country's agricultural output in the wake of a surging trade deficit, due to rising food imports, is the only way to address this economic and health crisis. As per official data, Pakistan's food import bill stood at $5.98 billion during the first seven months of the current fiscal year. It is evident that the agricultural sector is seriously struggling and its growth remains stagnant at around 2.5 percent against the 6 percent target that the country needs. It is need of the hour that the policymakers take effective steps to measure the effect of climate change on different regions in Pakistan and correctly assess their impact on agricultural production. Farmers need to be trained in climate-smart agricultural practices and educated about the potential impact of climate change on their occupation and livelihood. The government should also come up with investment in agricultural research and development to minimise the negative impact of climate change on the farm sector. The govt must financially assist farmers faced damages in floods. With the people facing hardship in an inflationary environment,. it is imperative for the government to ensure that it bridges food supply gaps and takes measures to keep prices at an affordable level for the average Pakistani.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 FEB 2026 Page No. 13

"ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے زیر اہتمام کیچ میں تیسرا اہم سیمینار"

ملک دشمن عناصر کی جانب سے جنوبی بلوچستان کے ضلع کیچ کو ایک عرصے تک محرومی اور بے روزگاری کے من گھڑت بیانیے کے ساتھ جوڑا جاتا رہا۔ تاہم حالات اس کے بالکل برعکس ہیں یہاں روزگار کے امکانات کی کوئی کمی نہیں بلکہ ان مواقع کو منظم سمت دینے، نوجوانوں کی رہنمائی کرنے اور معاشرے کے مختلف طبقات کو ایک فکری لڑی میں پرونے کی ضرورت ہے۔ اسی تناظر میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی جانب سے کیچ میں منعقد کیے گئے مسلسل تین اہم سیمینارز ایک مربوط سماجی و فکری حکمت عملی کی نمائندگی کرتے ہیں، جن کا مقصد نوجوانوں، خواتین اور عام شہریوں کو ترقی اور استحکام کے اجتماعی سفر میں شریک کرنا ہے۔ کیچ میں چند روز قبل "جنوبی بلوچستان میں نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع" کے موضوع پر منعقد سیمینار سوئم نے ایک ایسے تاثر کو چیلنج کیا جو برسوں سے نوجوان ذہنوں پر بوجھ بن کر مسلط رہا ہے۔ (کہ جنوبی بلوچستان میں روزگار کے مواقع نہ ہونے کے برابر ہیں۔) اس سیمینار کا بنیادی مقصد اس منفی سوچ کا ازالہ کرنا اور نوجوانوں کو یہ باور کرانا تھا کہ ان کے اپنے جنوبی بلوچستان میں روزگار کے بے شمار امکانات موجود ہیں، ضرورت صرف رہنمائی، مہارت اور خود اعتمادی کے فروغ کی ہے۔ اس سیمینار میں مقامی سیاسی قیادت، قبائلی عمائدین، سول انتظامیہ، سیکیورٹی اداروں کے نمائندگان، اساتذہ، ڈاکٹرز، دانشوروں، میڈیا نمائندگان اور تربت کے مختلف کالجز اور یونیورسٹی کے طلبہ و طالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ سیمینار کے پینل میں صوبائی وزیر برائے ترقی و منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، سیکرٹری اسپورٹس اینڈ امور نوجوانان درا بلوچ، معروف کاروباری شخصیت حاجی برکت بلیدی، فاؤنڈر جھونم (Jhonum) انٹرپرائز مصطفیٰ احمدزئی، فاؤنڈر نبل فوڈز (Nibl Foods) ثاقب وحید اور کو فاؤنڈر روزگار اسٹور ماریہ معظم شامل تھے۔ پینل ممبران کی گفتگو کی اہمیت اس لیے بھی دو چند ہو گئی کہ ان کا تعلق جنوبی بلوچستان سے ہے اور انہوں نے محدود وسائل میں جدوجہد کر کے اپنی پہچان بنائی۔ مقررین نے اس امر پر زور دیا کہ جنوبی بلوچستان میں چھوٹے و درمیانے درجے کے

افکارِ زاہدی
نسیم الحق زاہدی
naseemulhaq.nuhz@gmail.com

کاروبار اور ڈیجیٹل معیشت کے شعبوں میں نمایاں گنجائش موجود ہے۔ نوجوان اگر جدید ہنر سیکھیں اور تسلسل کے ساتھ محنت کریں تو ایک خوشحال مستقبل ان کا منتظر ہے۔ مزید روایتی کاروبار کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل شعبوں میں میسر مواقعوں پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔ سیمینار کے پینل ممبران کی ذاتی جدوجہد اور کامیابیوں نے نوجوانوں کے حوصلے بلند کیے اور یہ پیغام دیا گیا کہ مشکلات کسی بھی معاشرے کا حصہ ہوتی ہیں، مگر وہی قومیں آگے بڑھتی ہیں جو حالات کو جواز بنانے کے بجائے انہیں بدلنے کا عزم رکھتی ہیں۔ اس موقع پر آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے اپنے خطاب میں نوجوانوں کو تلقین کی کہ وہ تعلیم اور ہنر کے حصول پر توجہ مرکوز رکھیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنوبی بلوچستان میں روزگار اور ترقی کے مواقع موجود ہیں، نوجوانوں کو مشکلات سے گھبرانے کے بجائے محنت، مستقل مزاجی اور لگن کو اپنا شعار بنا کر کامیابی کی منازل طے کرنا ہوں گی۔ اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ضلع کیچ میں منعقد ہونے والا "معاشرتی ترقی میں بلوچ خواتین کا کردار" کے موضوع پر دوسرا اہم سیمینار تھا۔ اس سیمینار کا مقصد بلوچستان کی خواتین کی معاشی و سماجی اہمیت اور علاقائی ترقی میں ان کے کردار کو اجاگر کرنا تھا۔ جس میں ارکان بلوچستان اسمبلی، مقامی سیاسی و سماجی شخصیات، سول انتظامیہ، سیکیورٹی نمائندگان اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی لگ بھگ دو سو خواتین کی شرکت نے اس امر کو اجاگر کیا کہ بلوچ معاشرہ خواتین کے کردار کو تسلیم کرتا ہے اور انہیں قومی دھارے میں مزید فعال دیکھنا چاہتا ہے۔ سیمینار کے پینل میں سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، صوبائی وزیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید، سابق رکن بلوچستان اسمبلی مسز ماہ جبین شیران اور University of Balochistan کی پروفیسر ڈاکٹر شاہدہ حبیب شامل تھیں۔ مقررین نے اس حقیقت کو اجاگر کیا کہ بلوچ خواتین نے تعلیم، طب، بیوروکریسی، سیاست اور دیگر شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے اور وہ معاشرتی استحکام کی مضبوط ستون ہیں۔ سوال و جواب کے سیشن میں طالبات کی پراعتماد گفتگو اس بات کی علامت تھی کہ نئی نسل کی خواتین اپنے حقوق اور ذمہ داریوں دونوں سے آگاہ ہیں۔ آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے اپنے خطاب میں کہا کہ معاشرتی ترقی ایک منظم ارتقائی عمل ہے، جس میں بلوچ خواتین کا کردار نہایت اہم ہے۔ آج بلوچ خواتین اپنی محنت، عزم اور صلاحیتوں کے بل پر قومی ترقی میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہیں۔ انہوں نے خواتین پر زور دیا کہ وہ ترقی کے اس سفر میں اپنے اخلاقی و ثقافتی اقدار کو برقرار رکھیں، مشکلات کے سامنے ہمت نہ ہاریں، میسر مواقع سے فائدہ اٹھائیں اور اپنی ذمہ داریوں کو دیانت داری سے نبھائیں۔ اسی سلسلے میں تیسرا اہم سیمینار "ترقی اور سیکیورٹی ایک مشترکہ ذمہ داری" کے عنوان سے منعقد ہوا، جس کا مقصد عوام میں یہ شعور اجاگر کرنا تھا کہ امن و امان کا قیام، قانون کی بالادستی اور دہشت گردی و جرائم کا خاتمہ صرف ریاستی اداروں کی نہیں، بلکہ پورے معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور امن کے بغیر ترقی ناممکن ہے۔ اس سیمینار میں ارکان اسمبلی، مقامی سیاست دانوں، سول انتظامیہ، سیکیورٹی اداروں، انجمن تاجران، وکلاء، دانشوروں اور قبائلی عمائدین، پریس کلب کے ممبران سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے 200 سے زائد افراد نے بھرپور شرکت کی۔ سیمینار کے پینل میں صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقی ظہور بلیدی، صوبائی وزیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید اور ڈائریکٹر بلوچستان تھنک ٹینک ڈاکٹر سراج بشیر شامل تھے۔ مقررین نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ علاقے میں دیرپا امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے عوام کی بھرپور شمولیت اور سیکیورٹی اداروں کے ساتھ قریبی ہم آہنگی انتہائی ضروری ہے۔ اس موقع پر آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے کہا کہ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) سیکیورٹی کے ساتھ ساتھ فلاحی اور سماجی شعبوں میں بھی سرگرم ہے، جن میں بیواؤں کے لیے گھروں کی تعمیر، اسکولوں، مدارس اور بنیادی صحت مراکز کی بحالی، فری میڈیکل کیمپس، سولر سسٹم اور آر او پلانٹس کی فراہمی، کھیلوں کی سرگرمیاں اور عوامی مسائل کے حل کے لیے جرگوں اور کھلی کچہریوں کا انعقاد شامل ہے۔ سیمینار کے اختتام پر کیچ سول لیزان کمیٹی کے قیام کا فیصلہ کیا گیا، جو باہمی رابطے اور مسائل کے حل کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم فراہم کرے گی۔ شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے سیکیورٹی اداروں کے ساتھ مل کر مثبت کردار ادا کریں گے۔ ان تینوں سیمینارز کو مجموعی تناظر میں دیکھا جائے تو ایک واضح پیغام ابھرتا ہے کہ جنوبی بلوچستان میں ترقی کا عمل صرف سرکاری منصوبوں تک محدود نہیں بلکہ فکری بیداری، سماجی ہم آہنگی اور عوامی شرکت سے جڑا ہوا ہے۔ نوجوانوں کو روزگار کی سمت دینا، خواتین کو معاشرتی کردار میں مزید فعال بنانا اور امن و امان کے قیام کو اجتماعی ذمہ داری کے طور پر تسلیم کرنا۔ یہ سب عناصر مل کر ایک ایسے معاشرے کی تشکیل کرتے ہیں جو خود اعتمادی اور استحکام کی بنیاد پر آگے بڑھتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 FEB 2026 Page No. 14

نظر میں کم بلوچستان: سایوں کے نغمات اور تاریخ کی گرد کے درمیان

کریم نواز

جدید میڈیا کے شور میں، پہاڑوں اور مضبوط لوگوں کی سرزمین بلوچستان کی کہانی گونج اور سایوں میں سنائی جانے والی ایک ایسی داستان ہے جو حقیقت کی صاف روشنی سے کم اور نظریے و مفاد کی ٹمٹماتی پرچھائیوں سے زیادہ تشکیل پاتی ہے۔ ہم خود کو ڈیجیٹل گلوبل ولیج کا شہری قرار دیتے ہیں، مگر یہاں، پاکستان کے سب سے بڑے صوبے میں، یہ استعارہ ایک تاریک ترحقیقت میں بدل جاتا ہے: ایک ایسا گاؤں جو تاریکی میں ڈوبا ہوا ہے، جہاں ایمانداری کی معلومات کی بجلی ناکام ہو چکی ہے، اور اس کی جگہ بازار کے سٹال آرائے ہوئے خیالات کو گرم گرم بیچتے روشن ہیں۔ یہ وہ دور ہے جس کی تشخیص کالم نگار محترم نصرت جاوید صاحب نے کی ہے، جہاں بلوچستان کے حوالے سے ''ماہرین'' نے اسٹیئرنگ وہیل سنبھال لی ہے، اور صحافی کو نرمی سے مگر مضبوطی سے ہٹا دیا ہے۔ کمپاس اب خبر کی طرف نہیں بلکہ رائے کی طرف اشارہ کرتا ہے، مواصلات کی تاریخ میں یہ نوے ڈگری کا موڑ ہے جس نے بلوچستان جیسے خطوں کے بارے میں ہماری سمجھ کو تباہ کن طور پر بھٹکا دیا ہے۔ اس تبدیلی میں، بلوچستان بیان کی جانے والی ایک کہانی نہیں رہا، بلکہ ایک ایسی روایت بن گیا ہے جسے ڈھالا جاتا ہے، ایک ایسا سامان بن گیا ہے جس پر ایک خاص، غیر لچکدار محب وطنیت کی چمکدار تہہ چڑھائی جاتی ہے تاکہ بازار میں اس کی قیمت بڑھ سکے۔

ہم دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم ایک ڈیجیٹل گاؤں میں رہتے ہیں، مگر بلوچستان کے لیے یہ علامت ایک تاریک حقیقت میں بدل جاتی ہے: بجلی کے بغیر ایک گاؤں، جہاں اندھیرے میں حقائق کو بیچے جانے والے نظریات میں مسخ کر دیا جاتا ہے۔ یہ محض رپورٹنگ نہیں؛ یہ کیمیاگری ہے۔ محرومی، شناخت اور مزاحمت کے عملی تجربے کی خام دھات کو پگھلا کر نظریاتی سلوں میں ڈھالا جاتا ہے، اور پھر انہیں ایسے قومی سامعین کے ہاں پکوڑوں کی طرح بیچا جاتا ہے جنہیں ایک ہی یک زخی روایت کا عادی بنا دیا گیا ہے۔ یہاں کا ادبی المیہ ناموں اور تفہیم میں غلطی کا بھی ہے۔ اسی سالوں سے زبان میں لاپروائی نے ذہن کی لاپروائی کو ظاہر کیا ہے۔ ہم ''بلوچی'' رہنماؤں اور لوگوں کا ذکر کرتے ہیں، جو ایک گرامری اور وجودی غلطی ہے جو ''بلوچ'' شناخت کو مٹا دیتی ہے، اور ایک قوم کو محض ایک بولی تک گرا دیتی ہے۔ دہائیوں سے، ناموں کے ساتھ بے پروائی نے روح کی بے پروائی کو بے نقاب کیا ہے۔ مسلسل ''بلوچی'' کہنا جب ہمارا مطلب ''بلوچ'' ہو، محض گرامر کی غلطی نہیں۔ یہ ایک وجودی تحقیر ہے، جو ایک گہرے تاریخی اور سیاسی شعور رکھنے والے قوم کو محض ایک بولی، ایک نسلی حاشیے میں سکیڑ دیتی ہے۔ ہم ''بگٹی'' کو غلط ہجے ''بگتی'' سے لکھتے ہیں، ''شاہ زان'' کو ''شاہ زین'' لکھتے ہیں، اور ''حیر بیار مری'' جیسے ناموں کے معنی سے ناواقف ہیں۔

ہم ''ڈھوڈک''، ''سینڈک''، اور ''ریکوڈک'' کو محض تنازعے یا وسائل کی کان کنی کی خبروں کے لیے ڈیٹ لائن سمجھتے ہیں، اور ان جگہوں کے معانی سے ناواقف، یہ بھول کر کہ وہ سب سے پہلے گھر ہیں، ایک زندگی بسر ہونے والے خطے کے نشان۔ اور خود پر مسلط کی گئی بھول کا ہمارا سب سے بڑا عمل یہ ہے کہ ہم مہرگڑھ کو نظرانداز کرتے ہیں۔ یہ کوئی دور دراز کی سرحدی چوکی نہیں، بلکہ انسانی تہذیب کی خود داستان کے ایک تاج کا نگینہ، ایک نوسنگی زمانے کا گہوارہ جو ہماری اپنی سرحدوں میں موجود ہے، جس کا گہرا ورثہ متحد کرنے والے فخر کا ایک غیر استعمال شدہ ذریعہ ہے نہ کہ ایک فراموش کردہ رمز۔ بلوچستان میں دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں میں سے ایک کے آثار ہونے کے باوجود، ہم اس ورثے سے بے خبر کیوں ہیں؟ کیا یہ قومی یکجہتی کا سب سے طاقتور استعارہ نہیں بن سکتا؟

ہم ''ڈھوڈک''، ''سینڈک''، ''ریکوڈک'' جیسے الفاظ بغیر سوچے سمجھے لکھتے ہیں۔ یہ محض نام نہیں، بلکہ اس سرزمین کی نشانیاں ہیں جسے ہم جاننے کی زحمت نہیں کرتے۔ ہر غلط فہمی میں ایک چھوٹی دراڑ ہے، اور اجتماعی طور پر یہ ایک گہری کھائی بن جاتی ہیں۔ جیسے مشرقی پاکستان کے آخری دنوں میں ہوا تھا، جب خبروں کا بہاؤ یہی دہراتا رہا کہ ''سب ٹھیک ہے''، یہاں تک کہ ہمارے پاؤں تلے زمین ہی کھسک گئی، اور سچائی غیر ملکی ریڈیو لہروں پر ہم تک پہنچی، اسی طرح اب ہم ایک ہولناک تضاد کے خطرے سے دوچار ہیں۔ نفسیاتی طور پر، یہ تنازعہ انکار اور غیر انسانی بنانے کی ایک بیماری کو جنم دیتا ہے۔ مسلسل ناموں میں غلطی کوئی حادثہ نہیں؛ یہ 'دوسرا' قرار دینے کا ایک نفیس طریقہ کار ہے۔ کسی شخص، جگہ یا قوم کا صحیح نام نہ جاننا، اس کی مکمل انسانیت، اس کی مخصوص تاریخ، اس کے انفرادی دکھ کو تسلیم نہ کرنا ہے۔ یہ ایک ایسے لاتعلقی کی اجازت دیتا ہے جو اکثریتی آبادی کے لیے ظالمانہ پالیسیوں کو نفسیاتی طور پر قابل برداشت بنا دیتی ہے۔ ''بلوچ مسئلہ'' ایک مجرد، دور کی آگ بن جاتا ہے، نہ کہ وہ شعلہ جو حقیقی زندگیوں، حقیقی گھروں، حقیقی خوابوں کو جلا رہا ہے۔

سیاسی طور پر، صورتحال ایک پریشان کن دوئی کا شکار ہے۔ دو انتہائی روایات آپس میں ٹکرا رہی ہیں: ایک وہ جو بغاوت کو چند شرپسندوں کا کھیل قرار دیتی ہے، ''ایس ایچ او کے لیے ایک مار''، ایک ایسا مسئلہ جو یا تو ظالمانہ طاقت یا مٹا دینے والی حکمت عملی سے حل ہو سکتا ہے۔ دوسری رُو، بڑھتی ہوئی بے چینی کے ساتھ، تحریک کی نامیاتی جڑوں۔ نوجوانوں کی شمولیت، خواتین کی شرکت، یہاں تک کہ نئے شادی شدہ جوڑوں کے ہتھیار اٹھانے۔ پر نظر رکھتی ہے۔ یہ آخری حقیقت وہ فلسفیانہ سوال اٹھاتی ہے جو ہم اپنے آپ سے پوچھنے کی ہمت نہیں کرتے: ہم ان بھاری بھرکم سالوں میں یہ کیوں نہ سمجھ سکے؟ یا پھر ہم سمجھنا چاہتے ہی نہیں؟

اس خود احتسابی سے بچنا، اپنے آپ کو ایک ایسے تاریخی کردار میں ڈھالنا ہے جس سے ہم نفرت کا دعویٰ کرتے ہیں: آقا اور کلائنٹ کا، استعمار اور محکوم کا۔ بلوچستان کے تنازعے کا طول پکڑنا سیاسی تخیل کی بنیادی ناکامی کو ظاہر کرتا ہے، بلوچوں کو ایک ''مسئلہ'' سمجھنے سے انکار جسے صرف سنبھالنا ہے، بلکہ انہیں ایک ایسی قوم کے طور پر دیکھنے سے انکار جو سیاسی خودمختاری، وسائل میں انصاف اور ثقافتی پہچان کے جائز مطالبے رکھتی ہے۔ اس کے بجائے، بحث ''خارجی ہاتھوں''۔ بھارت، امریکہ، اسرائیل کے بھوت کی طرف لوٹ آتی ہے۔ مگر یہ ہماری اپنی اسٹراٹیجی روایت میں ایک فلسفیانہ بیہودگی پیدا کرتا ہے۔ اگر ہم امریکہ کے ساتھ اسٹراٹیجک شراکت داری اور غزہ امن بورڈ پر اپنے کردار کا دعویٰ کرتے ہیں، تو یہ الزام کہ یہی عالمی برادری بلوچستان میں ہماری ''بنیادیں کھود'' رہی ہے، ہم کیسے گوارا کرتے ہیں؟ یہ سوال فضا میں لٹکا رہتا ہے، بے جواب، ریاستی پالیسی کے مرکز میں موجود اس کی تضاد کو واضح کرتا ہے۔

مگر تاریخ، جیسا کہ حالات بتاتے ہیں، ایک بے رحم اور غیر جانبدار جج ہے۔ وہ نہ رحم جانتی ہے، نہ یک طرفہ نظریات کی خاطر داری کرتی ہے۔ وہ صرف پوچھتی ہے: کیا کیا گیا؟ کیا سہا گیا؟ کیا سچ تھا؟ آخرکار اس تنازعے کی گرد بیٹھ جائے گی، جیسے ہر گرد کو بیٹھنا ہوتا ہے۔ اور جب ایسا ہوگا، تو حالات و واقعات شاعرانہ سنگ دلی سے پیش گوئی کرتے ہیں کہ بعض چہرے صاف ہوں گے، اور بعض ہاتھوں پر گرد کے نشان ہوں گے، جو سو دھلائیوں کے بعد بھی نظر آئیں گے۔ کیسے موجودہ دور کے ناانصافیوں اور غلط فہمیوں کا بوجھ آنے والی نسلوں کو اٹھانا پڑے گا۔ تاریخ کا حساب کتاب آخرکار ہر کسی کے سامنے آ کر رہتا ہے۔ یہ وہ نفسیاتی بوجھ ہے جو آنے والی نسلیں ورثے میں پائیں گی۔ نہ پوچھے گئے سوالوں، نظرانداز کی گئی حقیقتوں، بازار میں بکنے والی نفرتوں اور سایوں میں کھوئی سچائیوں کے داغ۔

بلوچستان کی صورتحال آخرکار پاکستان کے لیے ایک فلسفیانہ چوراہا پیش کرتی ہے۔ یہ قوم کی روح کا امتحان ہے، جو وفاق اور بھائی چارے کے مفہوم پر ہی سوال اٹھا رہی ہے۔ کیا یہ اتحاد محض ایک جغرافیائی اور انتظامی سہولت ہے جو ایک مسلط کرد روایت سے بندھا ہے؟ یا پھر یہ باہمی احترام کا عہد ہے، جہاں اختلاف انحراف نہیں، اور انصاف کوئی چال نہیں بلکہ اصول ہے؟

خبروں پر نظریات کا دور ایک عالمی بیماری ہے، مگر بلوچستان کے تناظر میں یہ ایک خاص لعنت بن جاتی ہے۔ یہ صوبے کو صرف سلامتی، علیحدگی پسندی، یا غیر ملکی سازش کے عینک سے دیکھنے کی اجازت دیتی ہے، شاذ و نادر ہی اس کے عوام کی خواہشات، اس کی شاعرانہ روایات، اس کی قدیم عزت اور اس کے موجودہ مایوسی کے تناظر میں۔ سچ دیکھنے کے لیے، ہمیں اپنی پہلے سے قائم سوچ کی بازگشت کو خاموش کرنا ہوگا اور زمین سے اٹھنے والی اصل آوازوں کو سننا ہوگا۔ ابلاغ اور مواصلات میں ہمیں اپنی گرامر درست کرنی ہوگی، ناموں کے معنی سیکھنے ہوں گے، اور یہ سمجھنا ہوگا کہ ڈھوڈک محض ایک تیل کا میدان نہیں بلکہ ایک گھر ہے، اور بگٹی کوئی ٹائپنگ کی غلطی نہیں بلکہ ایک ورثہ ہے۔ گرد ابھی اڑ رہی ہے، سایوں کے نغمات ابھی گونج رہے ہیں۔ مگر تاریخ کا فیصلہ، غیر جانبدار اور سخت، پردے کے پیچھے انتظار کر رہا ہے۔ انتخاب یہ ہے کہ آیا آسانی والے نظریات گھڑتے رہنا ہے یا آخرکار بلوچستان کی پریشان کن، پیچیدہ اور انسانی خبر کا سامنا کرنا ہے۔ اس کا جواب نہ صرف ایک صوبے کی تقدیر، بلکہ ایک قوم کے کردار کا فیصلہ کرے گا۔

بلوچستان کیلئے پنجاب کا تعاون اور سپر بیٹیاں

بیدار سرمدی

وہ جو کہتے ہیں کہ All is fair in love and war۔ جنگ اور محبت میں تھوڑا سا اضافہ کرکے سیاست کو بھی شامل کرلیا جائے تو آج کی صورت حال کو بہتر انداز میں بیان کیا جا سکتا ہے۔ اس وقت تمام سیاسی حریف اقتدار کی کشمکش میں اپنا پلڑا بھاری کرنے کے لئے ہر حربہ استعمال کر رہے ہیں۔ برسراقتدار سیاسی اتحاد کو اختیارات کا تاج حاصل ہے سو ان کے لئے یہ سنہری موقع ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ عوامی خدمت کے پروگرام پیش کرکے اور ان کو عملی جامہ پہنا کر عوام کے دلوں میں جگہ بنائیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ برسر اقتدار سیاسی اتحاد کے دو اہم دھڑوں یعنی مسلم لیگ ن اور پیپلز پارٹی میں خدمت کی سیاست کا اندر خانے مقابلہ بھی جاری ہے اس لئے کہ دونوں کے پاس ایک ایک صوبے یعنی پنجاب اور سندھ میں تو مکمل اختیارات اور بلا شرکت غیرے حکومت ہے۔ اپوزیشن کی اہم جماعت تحریک انصاف کے پاس بھی ایک اہم صوبے خیبر پختون خواہ میں مکمل اختیارات کے ساتھ حکومت ہے۔ بلوچستان میں پیپلز پارٹی کے ساتھ دوسرے اتحادی شامل ہیں۔ اس طرح اس وقت تمام بڑی سیاسی جماعتیں جزوی یا کلی طور پر حکومت میں ہیں اور عوام آنکھوں کے ترازو سے انہیں عوامی خدمت کے حوالے سے تولتے رہتے ہیں۔ کسی وزیراعلی کی طرف سے اپنے صوبے سے باہر جاکر دوسرے صوبے کے دورے کی بات کی جائے تو کچھ دن پہلے صوبہ خیبر پختون خواہ کے وزیراعلی سہیل آفریدی کے پنجاب اور سندھ میں جانے کی خبریں سب نے پڑھیں لیکن ان کا مقصد صوبوں میں باہمی ہم آہنگی کی بجائے سیاسی اور احتجاجی تھا۔ ان کے بعد اب پنجاب کی وزیراعلی مریم نواز شریف نے صوبہ پنجاب سے باہر بلوچستان کا دورہ کیا ہے تو وہ دو صوبوں کے مابین محبت اور ہم آہنگی کی ایک اچھی مثال کے طور پر سامنے آیا ہے۔ بلوچستان میں امن وامان کی کوششوں میں تعاون کے حوالے سے اپنے دورے سے پہلے مریم نواز شریف نے پنجاب میں امن و امان کو یقینی بنایا۔ رمضان المبارک کی آمد سے پہلے امن وامان کے ثبوت کے طور پر 25 برس بعد بسنت کا ثقافتی منظرنامہ بحال کیا۔ صوبے بھر میں پنک گیمز شروع کرائیں، صحت کے شعبوں میں ہزاروں بچوں کی ہارٹ سرجری سمیت متعدد منصوبوں کے اجرا کے بعد کوئٹہ کا رخ کیا۔ کوئٹہ میں فرنٹیئر کانسٹیبلری ہیڈ کوارٹر بلوچستان میں خصوصی تقریب سے خطاب میں وزیراعلی پنجاب نے ایف سی کے افسران اور جوانوں کو اپنی، سابق وزیر اعظم میاں نواز شریف اور پنجاب کی طرف سے سلام پیش کیا اور چیف منسٹر بلوچستان اور آئی جی ایف سی بلوچستان ہیڈکوارٹر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اعلان کیا کہ ایف سی بلوچستان کو کپیسٹی بلڈنگ بڑھانے کیلئے فنڈز مہیا کریں گے۔ فنڈز مہیا کرنا کوئی احسان یا فیور نہیں بلکہ بلوچستان کا حق ہے۔ ایف سی ہیڈکوارٹر میں ایک ہزار سے زائد شہدا کی لسٹ کے حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ یہ شہدا جن کا تعلق پاکستان بھر سے ہے ہمارے ہیرو ہیں۔ ہم ففتھ جنریشن وار کا سامنا کر رہے ہیں۔ ہم نے مضبوطی کیساتھ ففتھ جنریشن وار کا مقابلہ کرنا ہے۔ ہمیں تقسیم کرنیوالے کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر کی قیادت میں تمام فورسز دشمنوں کا قلع قمع کر رہی ہیں۔ ہم مضبوط ہیں تو ہمارا بدترین دشمن بھی کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ بلوچستان میں امن وامان اور استحکام پورے پاکستان کی ترجیح ہے۔ وزیراعلی کے دورے کے دوران پنجاب کے طرف سے دہشتگردی سے نمٹنے کیلئے بلوچستان کو 10 ارب روپے کے 47 اقسام کے جدید ترین سیفٹی اور سیکیورٹی آلات فراہم کئے گئے۔ ایک صوبے کی طرف سے دوسرے صوبے کے لئے ایسی معاونت ایک مثبت اور بڑا اقدام ہے۔ بلوچستان کے نوجوانوں اور خواتین کو انتہا پسندوں کا آلہ کار نہ بننے اور قومی تعمیر وترقی کے لئے عملی طور پر اپنا کردار ادا کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے انہوں نے پنجاب کی مثال بھی دی جہاں نوجوانوں اور خواتین کے لئے تحفظ و یقینی بنا کر زندگی کے تمام شعبوں میں مثبت شرکت کے لئے مالی وسائل [illegible] سمیت مختلف [illegible] کیا گیا ہے۔ نوجوانوں کے لئے [illegible] بجائے کتاب [illegible] نے [illegible] پالیسی کا بھی ذکر کیا۔ وزیراعلی کو بلوچستان کے بعد اب دوسرے صوبوں میں بھی جانا چاہئے کیونکہ اب وہ [illegible] میں عوامی خدمت کے حوالوں سے کئی نئی مثالیں دوسرے صوبوں کے دورہ کے موقع پر پیش کرسکتی ہیں۔ ان مثالوں میں کھیلتا پنجاب، پنجاب پنک گیمز 2026 تازہ سرگرمی ہے جس میں ہزاروں خواتین کھلاڑیوں نے پہلے دن شرکت کی ہے اور جس کی افتتاحی تقریب میں وزیراعلی پنجاب مریم نواز نے 2027ء میں پنجاب کے پہلے سپورٹس سٹی کی تعمیر کا آغاز کرنے اور تحصیل کی سطح پر پنک گیمز شروع کرنے اعلان بھی کیا ہے۔ انہوں نے صوبائی وزیر کھیل فیصل کھوکھر اور پوری ٹیم کو شاباش دینے کے ساتھ پنک گیمز کی کھلاڑیوں کیلئے 2 کروڑ روپے کے انعام کا اعلان بھی کیا۔ وزیراعلی مریم نواز شریف نے خاتون کھلاڑیوں کو سپر پنجاب کی سپر بیٹیاں قرار دیا اور خواتین کھلاڑیوں کی دیکھ بھال اور اور قیام وطعام کے خصوصی انتظامات کا حکم دیتے ہوئے کھل کر کہا کہ عورت ملک بھی چلا سکتی ہے، صوبہ بھی چلا سکتی ہے، وزارات بھی چلا سکتی ہے۔ عورت جنگ بھی [illegible] جہاز بھی اڑا سکتی ہے۔ عورت وزیراعظم بھی بن سکتی ہے، وزیراعلی بن کر مردوں کو ٹف ٹائم بھی دے سکتی ہے۔ عورت پولیس فورس بھی چلا سکتی ہے، [illegible] بھی چلا سکتی ہے۔ عورت باکسنگ، کرکٹ، فٹبال، سوئمنگ اور اتھلیٹ بھی بن سکتی ہے۔ مریم نواز شریف نے نوجوانوں اور خصوصا لڑکیوں کے لئے پنجاب میں اور پنجاب سے باہر بلوچستان کے پہلے سرکاری دورے کے موقع پر جن جذبات کا اظہار کیا ہے ان سے پاکستان کی آدھی آبادی کو تحفظ اور اعتماد کا احساس ہونا فطری بات ہے۔ ان کی یہ بات درست ہے کہ میرٹ اور ٹیلنٹ کی کوئی صنف نہیں ہوتی۔ یہی جذبات تمام صوبوں اور انتظامی اکائیوں کے ہونا چاہئیں کیونکہ اسی سوچ سے پورا معاشرہ اس تعمیری سفر کا آغاز کرسکتا ہے جس کی ملک و قوم کو اس وقت ضرورت ہے۔ مریم نواز شریف نے جن مثبت اور متحرک سپر بیٹیوں کا ذکر کیا